مقامی سطح پر آفات کا انتظام وانصرام

تربیتی کتابچہ

Training Manual for Community Emergency Response Teams (CERTs)

Alert Today Alive Tomorrow

تحریر و تحقیق

شاہد سلیم

ایگزیکٹو ڈائریکٹر ریڈز پاکستان

ڈاکٹر عبدالستار بابر

ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر

ریسکیو 1122 رحیم یار خان

ذکیہ ملک

پروگرام منیجر ریڈز پاکستان

معاونین، کمپوزنگ، ڈیزائننگ

شفافت سردار

پروگرام کوارڈینیٹر ریڈز پاکستان

ادارہ اس کتاب کی اشاعت میں مالی و تکنیکی معاونت کرنے پر ٹیئر فنڈ، شفٹنگ دی پاور پروجیکٹ

اور DDMA/ ریسکیو 1122 رحیم یار خان کا تہہ دل سے مشکور ہے

Much More Than Promised

فہرست

سیریل نمبر	موضوعات	صفحہ نمبر
1	پیش لفظ (تعارف ریڈز پاکستان، شفٹنگ دی پاور)	1-2
2	ضلعی ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا پیغام	3
3	مینوئل استعمال کرنے کا طریقہ	3-5
4	بنیادی اصطلاحات کا تعارف	5-6
5	سانحات/ آفات کی اقسام	7
6	مقامی سطح پر آفات میں کمی کا انتظام وانصرام	8-9
7	ضلعی قوانین اور ذمہ داریاں	9-10
8	ضلعی میونسپل ادارہ برائے تخفیف آفات	10
9	تحصیل کی سطح پر ڈھانچہ	11-12
10	ذیلی ادارے اور ضلع میں دوسرے اہم فریقین کی ذمہ داریاں اور فرائض	12-13
11	مقامی میڈیا کی ذمہ داریاں	14
12	مقامی سطح پر سانحہ کی انتظام کاری منصوبے کا ڈھانچہ	14
13	سانحہ کی انتظام کاری کا بورڈ	14
14	کمیونٹی رسپونس ٹیم	15
15	کمیونٹی کا سانحہ کی انتظام کاری کیلئے رابطہ سنٹر	15
16	کمیونٹی کا سانحہ کی انتظام کاری کیلئے رابطہ نظام	15
17	کمیونٹی کو درپیش خطرات	15
18	مقامی موجودہ وسائل/درکار وسائل	16
19	انچارج کی ذمہ داریاں	16
20	سانحہ کی منصوبہ بندی کیلئے خدشات کے جائزے کا ماڈل	17
21	CERT ٹیم کی ذمہ داریاں	18-21
22	قدرتی آفات میں کمی کے اقدامات کا تعارف	21
23	کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال	22-26
24	پیشگی اطلاع انخلاء میں ضلعی انتظامیہ کا کردار	27-30
25	ضلع کی سطح پر آفات میں کمی کی منصوبہ بندی	31
26	گھرانے کی سطح پر آفت کی تیاری اور منصوبہ بندی کا فارم	32
27	گاؤں کی سطح پر تدارک آفات کی منصوبہ بندی کا فارم	33
28	نقصانات، امداد اور ضروریات کا تخمینہ	34
29	مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد کا قیام وانتظام	35-38
30	ابتدائی طبی امداد	39-41
31	زندگی کی اہم علامات	42-47
32	آگ سے بچاؤ	48-55

پیش لفظ

پاکستان کی جغرافیائی حدود میں گزشتہ 80 سالوں کے دوران کم از کم 139 بڑی آفات رونما ہو چکی ہیں جن میں سیلاب، خشک سالی، لینڈ سلائیڈنگ، سمندری طوفان اور دریائی و سمندری پانی سے زمین کا کٹاؤ شامل ہے۔ دراصل پاکستان زلزلے کے حوالے سے دینا کا پانچوں حساس ترین ملک ہے۔ علاوہ ازیں پاکستان ماحولیاتی و صنعتی آلودگی، معاشرتی تنازعات اور گیسوں کے اخراج جیسے کئی ایک غیر قدرتی خطرات سے بھی دوچار ہے۔

8 اکتوبر 2005ء کو آنے والے تباہ کن زلزلے کے فوراً بعد سرکاری ادارے ہر سطح پر مشکلات کا شکار نظر آئے اور وہ ابتدائی اور ہنگامی کاروائیوں کو ایک موئثر اور مربوط انداز میں سرانجام نہ دے سکے جس کی سب سے بڑی وجہ ایسی آفات کے انتظام و انصرام کے لیے درکار تکنیکی اہلیتوں کا فقدان تھا۔ تاہم بحثیت مجموعی پوری قوم نے شاندار طریقے سے ہنگامی امدادی سرگرمیوں میں جوش و جذبے کے ساتھ حصہ لیا۔

مقامی سطح پر کسی حادثے کے دوران وہاں پر پہلے سے موجود انسانی آبادی ہی بروقت امداد کے لیے جائے حادثہ پر پہنچ سکتی ہے۔ اور حادثے کے وقوع کے بعد چند گھنٹے بہت ہی اہم ہوتے ہیں مقامی آبادی پر مکمل انحصار رکھتے ہیں۔ اس لیے ڈزاسٹر مینجمنٹ کے شعبے میں مقامی آبادی کو کمزور صلاحیتوں کو بڑھا کر اور موجودہ وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے انہیں منظم کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ تاکہ حادثے کے دوران بیرونی امداد کے پہنچنے سے پہلے وہ اپنی مدد آپ کے تحت زیادہ سے زیادہ انسانی جانوں کو بچا سکیں۔

ضلع رحیم یار خان کی چاروں تحصیلوں کے دریائی علاقوں میں ریڈز پاکستان "ریسکیو 1122 رحیم یار خان" کے تعاون سے کمیونٹی بیسڈ ڈزاسٹر رسک مینجمنٹ کی درجنوں ٹریننگ کروا چکی ہے۔ ان ٹریننگ کا بنیادی مقصد کمیونٹی کے لوگوں کو سانحات کے حوالے سے آگاہی مہیا کرنا اور اس قابل بنانا ہے کہ وہ لوگ کسی بھی ناگہانی صورت میں خود ہی منظم اور بہترین انداز میں سانحے سے نمٹنے کے لیے ایک مربوط اور قابل عمل کمیونٹی بیسڈ ڈزاسٹر رسک مینجمنٹ پلان تیار کر سکیں۔

علاقوں کی کمیونٹی کو دی گئی ٹریننگز کے بعد ریڈز پاکستان نے دوران سانحات کمیونٹی کی خدمات حاصل کرنے کے لیے ان کے گروپ بنا کر ٹیمیں تشکیل دی۔ تاکہ بوقت ضرورت ان سے رابطہ کر کے انکی خدمات جیسے سیلابی علاقوں میں سیلاب آنے پر سیلاب کی وارننگ جاری کرنے میں مدد، دریائی علاقوں میں پھنسے لوگوں کا ایمرجنسی انخلاء، سیلاب میں لاپتہ لوگوں کی تلاش، بھرپور طریقے سے مقامی وسائل کا استعمال متاثرین کو ریلیف کیمپ تک پہنچانا، ٹینٹ ویلج کی تشکیل، متاثرین میں خوراک کی تقسیم، بند کی مزید مضبوطی کے لیے اقدامات، نقصانات کا تجزیہ، مستقبل کے لیے لائحہ عمل وغیرہ لے کر انہیں بھی اپنی خدمات میں شامل کر سکے۔

آپ کے سامنے یہ کتابچہ پیش کرتے ہوئے ہمیں خوشی محسوس ہو رہی ہے اور توقع رکھیئے کہ خطرات سے دوچار اضلاع کے سرکاری افسران اور مقامی افراد آفات کو کم کرنے اور ایک محفوظ پاکستان کے لیے تکنیکی استعداد کو بڑھائیں گے۔

تربیتی مینوئل کو مرتب کرنے کے لیے شاہد سلیم ایگزیکٹو ڈائریکٹر ریڈز پاکستان اور میڈم ذکیہ ملک پروگرام مینجر ریڈز پاکستان خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے ان مطبوعات کے ابتدائی خاکے سے لے کر نظر ثانی تک انتھک محنت کی۔

ریڈز پاکستان

ریڈز پاکستان ایک غیر سیاسی اور غیر منافع بخش تنظیم ہے۔ جس کی بنیاد ضلع رحیم یار خان میں 2000ء میں رکھی گئی اور 2002ء کو سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ 1860ء کے تحت حکومت پنجاب پاکستان سے رجسٹر کرایا گیا۔ ریڈز پاکستان بنیادی طور پر ایک ایسی فلاحی تنظیم ہے جو پسماندہ طبقات کی بغیر رنگ و نسل، مذہب، سماجی و معاشی ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔ اپنے طریقہ کار کے مطابق ریڈز پاکستان ان علاقوں میں کمیونٹی کی سطح پر تنظیم سازی کر کے وہاں کے لوگوں کے سماجی و معاشی مرتبہ و اختیارات میں اضافہ کرتی ہے۔ جس سے ان علاقوں کے لوگ آفات سے قبل دوران اور ان کے بعد قدرتی آفات کے مطابق بہتر انتظام کاری کر سکیں۔

جنوبی پنجاب کے ایسے علاقے جہاں قدرتی آفات مقامی لوگوں کی معاشی و معاشرتی زندگی کے لیے تباہ کن ثابت ہوئیں اور اس کے علاوہ مختلف ادوار کی حکومتوں کی جانب سے ان علاقوں کی ترقی کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ وہاں انسانی ترقی کے اشارے واضح طور پر مقامی لوگوں کی پسماندگی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ضلع رحیم یار خان بھی صوبہ پنجاب میں پسماندہ ترین ضلعوں میں شمار کیا جاتا ہے دریائی سیلابوں اور چولستان میں خشک سالی میں گھرے رہنے کا دور دراز ضلع ہونے کے باعث صوبے کے دیگر علاقوں کی نسبت یہاں کے لوگ ترقی کے میدان میں کافی پیچھے رہ گئے ہیں۔ کیونکہ پچھلے چند عشروں میں آنے والے سیلابوں سے نپٹنے کے لیے کوئی ادارہ ذاتی وسائل مہیا نہیں کر سکتا اس لیے مقامی لوگ ہمیشہ مقامی انسانی و قدرتی وسائل کو ان آفات سے مقابلے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

تعارف شفٹنگ دی پاور پراجیکٹ

شفٹنگ دی پاور پراجیکٹ 2010 کے سیلاب کی خامیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے عالمی انسان دوست تنظیموں کی سفارشات کی بنیاد پر مرتب کیا گیا۔

اس پراجیکٹ میں 2012ء میں سٹارٹ نیٹ ورک کی جامعہ تحقیق کو مدنظر رکھا گیا جس کے مطابق مقامی کارکنان/ادارے کی انسانی ہمدردی کے جواب کی اہمیت کی چار اہم وجوہات تھیں۔

1۔ مقامی کارکنان/ادارے متاثرہ علاقوں اور لوگوں میں موجود ہوتے ہیں۔

2۔ مقامی کارکنان/ادارے کی مقامی سطح پر رسائی، علم اور قبولیت ہوتی ہے۔

3۔ مقامی کارکنان/ادارے کسی حادثے کو دوران بروقت امداد کے لیے جائے حادثہ پر پہنچ سکتے ہیں۔

4۔ بین الاقوامی نظام بہت پیچیدہ ہوتا ہے۔

ان تمام وجوہات کو مدنظر رکھتے ہوئے 3 سالہ پراجیکٹ (شفٹنگ دی پاور پراجیکٹ) شروع کیا گیا جس کا مقصد مقامی و ملکی فلاحی تنظیموں اور کارکنان کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے۔ تاکہ ناگہانی صورت میں بیرونی امداد پہنچنے سے پہلے مقامی کارکنان اور تنظیمیں زیادہ سے زیادہ انسانی جانوں کو بچا سکیں اور بہتر سہولیات مہیا کر سکیں۔ شفٹنگ دی پاور پراجیکٹ 6 فلاحی تنظیموں، ایکشن ایڈ، اکسفورڈ، کرسچن ایڈ، اوکسیفم، کنسن اور ٹیئر فینڈ کے اشتراک اور سٹارٹ نیٹ ورک کے تعاون سے پانچ آفت زدہ ممالک، کینیا، پاکستان، ایتھوپیا، ڈی۔ آر۔ سی اور بنگلہ دیش میں مقامی و ملکی فلاحی تنظیموں کی صلاحیتوں میں مزید اضافہ کرنے کے لیے شروع کیا گیا۔ تاکہ انسانی ہمدردی کے کام کو متوازن کرنے کے لیے مقامی کارکنان/ادارے ملکی و بین الاقوامی کارکنان/اداروں کی طرح مضبوط ہو اور فعال کردار ادا کرے۔

مقامی اداروں اور کارکنان کی استعداد کے بعد یہ پراجیکٹ متاثر لوگوں میں ایک مثبت تبدیلی کا ذریعہ بنے گا۔ اور مقامی کام میں بہتری آئے گی۔

ضلعی ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا پیغام

کئی ممالک میں مقامی سطح پر آفات کے انتظام سے متعلقہ کامیاب تجربات نے اس طریقہ کار کی اہمیت اور افادیت واضح کر دی ہے۔ کئی ایک تحقیقی اور مطالعاتی رپورٹوں سے ثابت ہوتا ہے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کی آفات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ آفات کی تعداد میں اضافے کی وجہ سے نقصانات کا مجموعی حجم بڑی آفات سے پہنچنے والے نقصانات سے کہیں زیادہ ہے لیکن اس حقیقت کے باوجود چھوٹے اور درمیانے درجے کی آفات ضلعی، صوبائی اور مرکزی حکومتوں کی توجہ حاصل کرنے میں ناکام رہتی ہیں۔ اس رجحان کے پیش نظر گزشتہ ایک دہائی سے جنوبی ایشیاء کے کئی خطرات زدہ علاقے آفات کے انتظام کے مقامی اور روایتی طریقہ کار کو مضبوط بنانے کی راہ اختیار کر چکے ہیں۔

اگرچہ مقامی کمیونٹی آفات کے بعد اول ترین مددگاروں میں شمار ہوتی ہے لیکن وہ 8 اکتوبر 2005ء کے تباہ کن زلزلے کے فوراً بعد ضروری مہارتوں کی عدم دستیابی کے باعث بے بسی کا شکار نظر آئی۔ مقامی آبادیاں تلاش و بچاؤ اور ابتدائی طبی امداد کی فراہمی کے سلسلے میں ایسی ضروری مہارتوں اور معلومات سے محروم تھیں جن کی موجودگی میں بہت سی انسانی جانوں کو بچایا جا سکتا ہے۔

زلزلے کے بعد آنے والے مختلف مراحل کے ایک محتاط اور تفصیلی تجزیے نے حکومت پاکستان پر یہ حقیقت آشکار کی کہ آفات سے نپٹنے کے مختلف طریقوں پر مبنی قلیل المدت اور طویل المدت حکمت عملی ترتیب دینا ضروری ہے۔ یہ بھی محسوس کیا گیا مقامی غیر سرکاری تنظیموں، یونین کونسلوں، تحصیل اور ضلعی حکومتوں کی اہلیت و استعداد کار میں اضافہ کرنے سے ہی اس ضمن میں طے شدہ اہداف پورے کیے جا سکتے ہیں۔ ہمارا کامل یقین ہے کہ مقامی سطح پر آفات سے نپٹنے کے لیے مقامی فریقین بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس اہم ترین پہلو کو "ضلعی ڈزاسٹر مینجمنٹ فریم ورک" میں دی گئی نو قومی ترجیحات میں سرفہرست رکھا گیا ہے۔

مقامی حکومتیں، تحقیقی و تربیتی ادارے، غیر سرکاری تنظیمیں اور اقوام متحدہ کی ایجنسیاں کمزور دفاعی صلاحیتوں کی حامل آبادیوں کی اہلیتوں میں اضافے کے لیے کلیدی کردار ادا کر سکتی ہیں۔ تاہم پاکستان میں آفات کے انتظام کے موضوع پر اعلیٰ پائے کے معیاری تربیتی مواد کا فقدان ہے۔ اس خلاء کو پُر کرنے کے لیے ریڈز پاکستان نے اردو زبان میں آفات کے انتظام کے موضوع پر تربیتی مینوئل کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے۔ اس تربیتی مواد سے مقامی آبادیاں اور غیر سرکاری تنظیمیں مستفید ہو سکیں گی۔

مینوئل استعمال کرنے کا طریقہ

یہ تربیتی کتابچہ مقامی سطح پر آفات کے انتظام و انصرام پر تربیت فراہم کرنے والے تربیت کاروں کے لیے مرتب کیا گیا ہے۔ اس کتابچہ میں سے تربیت کاروں، غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندوں اور خطرات زدہ علاقوں میں رہائش پزیر عام افراد کو آفات و خطرات کے بنیادی تصورات واضح کرنے میں مدد ملے گی۔

یہ تربیتی کتابچہ آفات کے انتظام و انصرام پر تین روزہ ورکشاپوں کے لیے مرتب کیا گیا ہے ان ورکشاپوں کا مقصد مقامی افراد کو نہ صرف آفات و خطرات کے بنیادی تصورات سے آگاہ کرنا بلکہ انہیں ایسی مہارتیں بھی فراہم کرنا ہے جن کی مدد سے وہ مقامی سطح پر آفات سے نمٹنے کی منصوبہ سازی کر سکیں اور زمینی حقائق کے قریب اور مقامی افراد کی بھرپور شمولیت سے بہتر منصوبے بنانے کے قابل ہو جائیں گے۔

سیشن پلان:۔

ہر پلان میں مندرجہ ذیل نکات شامل کیے گئے ہیں۔

سیشن کا عنوان :۔

سیشن کا عنوان ہر باب کے شروع میں دیا گیا ہے جبکہ ہر سیشن کے آغاز پر عنوان کو واضح طور پر تحریر کیا گیا ہے۔

سیشن کے مقاصد :۔

اس سے مراد یہ ہے کہ اس سیشن کے اختتام پر شرکاء کو کن تصورات سے واقفیت حاصل ہو جائے گی اور وہ کون کون سی مہارتیں حاصل کر لیں گے۔

گفتگو کے بنیادی نکات

گفتگو کے بنیادی نکات سیشن پلان کا ایک اہم حصہ تصور کیے جاتے ہیں۔ مناسب ہوگا کہ سیشن کے آغاز میں گفتگو کے بنیادی نکات ہینڈ آوٹ کے طور پر شرکاء میں تقسیم کر دیئے جائیں گے کیونکہ گفتگو کے بنیادی نکات سیشن کا خلاصہ میں اور تربیت کار گفتگو کے بنیادی نکات کے دائرے میں گفتگو کرے گا۔

درکار اشیاء

سیشن کے دوران آپ کو کن کن اشیاء کی ضرورت ہوگی مثلاً فلپ چارٹس، ہینڈ آوٹ، کیس سٹڈیز، تصاویر، مارکر، اسکاچ ٹیپ، اخبارات، بیج جن کا پہلے سے ہی انتظام ضروری ہے۔

درکار وقت :

موضوع اور سرگرمیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سیشن کے مقاصد کے حصول کے لیے کتنا وقت درکار ہوگا۔ ہر سیشن کے لیے درکار وقت کا تعین کیا گیا ہے۔ یہ حتمی نہیں ہے۔ تربیت کار اپنی سہولت کے مطابق وقت میں کمی بیشی کر سکتا ہے۔

سرگرمیاں / طریقہ کار

سیشن کے مقاصد کے حصول کے لیے تربیت کار کون سی سرگرمیاں کروائے گا تا کہ شرکاء کی دلچسپی برقرار رہے اور ان کے علم اور تجربے کے پیش نظر معلومات کو بہتر طریقے کے ساتھ ان تک پہنچایا جا سکے۔ تربیت کے دوران مختلف طریقہ کار استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ جن میں فوری تبادلہ خیال، پریزینٹیشن، واقعاتی حوالے، ڈرامہ تصاویر، گروپ ورک وغیرہ شامل ہیں۔ ان میں سے چند ایک کے بارے تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

فوری تبادلہ خیال (برین اسٹارمنگ)

کم وقت میں زیادہ افراد کے تجربات سے فائدہ اُٹھانے کا عمدہ طریقہ ہے جس پر تربیت میں خاطر خواہ توجہ دی جائے گی۔ اس طریقے میں تمام شرکاء کھل کر کسی موضوع کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کریں گے۔ شرکاء کے بیان کردہ نکات چارٹس پر لکھیں اور پھر ان نکات پر بحث کرتے ہوئے سب کو گفتگو میں شریک کریں۔ باہمی تبادلہ خیال سے شرکاء بہت سیکھتے ہیں اور ان میں معروضی تجزیے کی استعداد پیدا ہوتی ہے۔

لیکچر

تربیت کے دوران لیکچر کم سے کم دیئے جائیں گے۔ اگر ان کی ضرورت پڑے تو انہیں مختصر رکھیں اور ان کے ساتھ تصویری یا بصری درکار مواد شامل سکریں۔

واقعاتی حوالے (کیس سٹڈیز)

کتابچے میں مختلف واقعات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ یہ واقعات کسی معاملے پر شرکاء کو آفات کے انتظام وانصرام کی ضرورت اور اہمیت سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ دلچپی بڑھانے کے لیے کتابچے میں شامل ان واقعات کو مختلف طریقوں سے استعمال کریں۔

گروپ ورک

ورکشاپ کے دوران جو کچھ بتایا گیا ہو۔ اسے عملاً دکھانے کے لیے چھوٹے گروپوں میں شرکاء کو مختلف کام تفویض کیے جائیں گے۔ اس کے لیے تربیت کار فلپ چارٹس، ہیند آوٹ استعمال کرے اور شرکاء کو مختلف زمہ داریاں سونپے۔

کتابچے میں چند مقامات پر تصاویر کے ذریعے بھی صورت حال کی وضاحت کی گئی ہے۔ تربیت کار کو چاہیئے کہ ان تصاویر کے بارے میں اگر کسی بھی فرد کی کوئی رائے ہو تو اسے نوٹ کرے اور اپنی بات کی وضاحت کرے۔

تربیت کار کے لیے چند ضروری ہدایات

☆ ورکشاپ 25 سے 30 افراد کے گروپ کے لیے ترتیب دی جائے۔ جس میں عام شہری، سیاسی نمائندئے اور مقامی تنظیموں سے وابستہ افراد شامل ہو سکتے ہیں۔

☆ تربیت کار کے لیے آفات وخطرات کے تصورات، انتظام وانصرام سے لے کر منصوبے تشکیل دینے تک تمام عوامل سے آگاہی ضروری ہے۔

☆ ورکشاپ میں سیکھنے کا عمل دوطرفہ ہونا چاہیئے جس کے ذریعے نہ صرف شرکاء کے تجربات سے آگاہی ہونا ضروری ہے۔ بلکہ ذاتی تجربات کی بنیاد پر ایسے عوامل پر بھی بحث کی جائے جو آفات کے انتظام وانصرام کے لیے اہم ہیں۔

☆ مینوئل میں ہر دن تقریباً چھے گھنٹے کا تصور کیا گیا ہے جس میں مختلف سیشن کے حوالے سے وقت کا تعین کیا گیا ہے۔ تاہم یہ ٹائم ٹیبل محض آپ کی سہولت کے لیے دیا گیا ہے جسے شرکاء اور ورکشاپ کی ضروریات کے مطابق تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

☆ یہ مینوئل آپ کی سہولت کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ ایسا ہرگز ضروری نہیں کہ آپ اس کی حرف بہ حرف تقلید کریں اور جو کچھ اس میں درج ہے اس پر بالکل اسی طرح عمل کریں۔ تربیت کو کامیاب بنانے کے لیے آپ مینوئل میں موجود ہدایات کو سمجھیں اور حالات کے مطابق ان میں ترمیم کرلیں۔

1۔ بنیادی اصطلاحات کا تعارف
Terminologies

ہنگامی صورتحال (Emergency)

ایسی غیر معمولی صورتحال جس میں لوگ اپنی بقاء کی بنیادی ضرورت پورا کرنے میں عارضی طور پر ناکام ہوں یا انسانی زندگی اور املاک کو سنگین یا فوری خطرات کا سامنا ہو ایمرجنسی کہلاتی ہے۔

سانحہ یا آفت (Disaster)

آفت ایک ایسا ناخوشگوار واقعہ ہے جس کے نتیجے میں انسانوں اور دوسرے جانداروں کی اموات ہو جائیں۔ جس کے رونما ہونے سے معاشی، معاشرتی، ماحولیاتی اور ثقافتی نقصانات سے دوچار ہونا پڑے اور اس سے نپٹنے کے لیے بیرونی امداد کی ضرورت محسوس ہو، سانحہ کہلاتی ہے۔

خطرہ (Hazard)

ایک ممکنہ واقعہ جو کسی خاص علاقہ میں انسانی، معاشی، یا ماحولیاتی تباہی کا باعث بن سکتا ہے جو ابھی رونما نہیں ہوا مگر اس کے رونما ہونے کا امکان ہو۔

عدم تحفظ / غیر محفوظی (Vulenerability)

کوئی معاشرہ، نظام یا املاک جنہیں سانحہ سے متاثر ہونے کا خدشہ ہو۔

خدشہ (Risk)

کوئی بھی قدرتی یا غیر قدرتی انسانی جانوں کے ضیاع، املاک، جائیداد، ذرائع روزگار کو نقصان اور معاشی سرگرمیوں کے درہم برہم ہونے کا اندا شہ خدشہ کہلاتا ہے۔

روک تھام (Prevention)

خطرات اوراس سے منسلک سانحات کے سنگین اثرات سے اجتناب / بچاؤ کے لیے کوششیں روک تھام (Prevention) کہلاتی ہے۔

شدت کم کرنا (Mitigation)

سانحہ کے اثرات کوکم کرتے ہوئے زندگی اور جائیداد کو پیش نقصان کوکم کرنے کی کاوش شدت کی کمی (mitigation) کہلاتی ہے۔

تیاری (Prepardness)

پیشہ وارانہ رسپانس اور بحالی کے ادارے، آلات، افراد، تکنیکی تربیت جس کی بنا پر فوری اور نمایاں خطرات کے واقعات یا صورتحال پر قابو پایا جاسکے اوراس کے اثرات کوفوری جوابی کاروائی کرتے ہوئے بحال کرسکیں۔

ردعمل، جوابی اقدام (Response)

کسی سانحہ کے دوران یا فوراً بعد لوگوں کی زندگیاں بچانا، لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانا اور ہنگامی بنیادوں پر مہیا کی جانے والی خدمات اور عوام کی معاونت رسپانس کہلاتا ہے۔

امداد (Relief)

متاثرین کی مدد اور ریسکیو کے ساتھ اُن کی عارضی پناہگاہ، خوراک، پانی، طبی سہولیات جیسی ضروریات کو مہیا کرنے کا اقدام ریلیف کہلاتا ہے۔

آبادکاری و بحالی (Recovery & Rehabilitaion)

کسی سانحہ کے بعد املاک، اثاثہ جات، کاروبار زندگی کو اپنی پہلی عمومی حالت یا اُس کے قریب بنانا۔ جیسے

1۔ بنیادی سہولیات کی بحالی 2۔ سماجی اور معاشی سرگرمیوں کی بحالی

سانحات کے خدشہ کی انتظام کاری کا منصوبہ (Disaster Risk Management)

اداروں کی مہارت اور صلاحیت کو منظم طریقے سے استعمال کرتے ہوئے ایسی اصلاحات اور حکمت عملی نافذ کرنا جس سے سانحات کے سنگین نتائج کوکم کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنایا جاسکے اور خطرات کے امکانات سے بچا جاسکے۔

سانحات کی انتظام کاری کا منصوبہ (Disaster Management Planning)

انتظامیہ کے کاموں کو فعال بناتے ہوئے ایسا ڈھانچہ تشکیل دینا جس میں معاشرہ سانحہ کے خطرات کوکم کرنے کے ساتھ ساتھ خطرات پر قابو بھی پاسکے۔

سانحات آفات کی اقسام

سیشن کے مقاصد

اس سیشن کے اختتام پر شرکاء

- ☆ خدشات، آفات، تخفیف آفات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں جیسے بنیادی تصورات سے متعارف ہوسکیں گے۔
- ☆ مقامی سطح پر آفات سے نمٹنے کے نظام کی اہمیت کو سمجھ سکیں گے۔
- ☆ آفات سے نمٹنے کے لیے انفرادی اور ادارہ جاتی سطح پر آفات کے تینوں درجات کی مختلف سرگرمیوں سے روشناس ہوسکیں گے۔

آفت

ایسا واقعہ جو معاشرتی نظام کو بُری طرح متاثر کرے اور انسانی، مادی اور قدرتی ماحول کو شدید نقصان پہنچائے جو کہ مقامی آبادی کے موجودہ وسائل اور اہلیتوں سے زیادہ ہو۔

آفات کی اقسام

(ا) قدرتی آفات(Natural Disasters)   (2) انسان کی لائی ہوئی آفات(Man-Made Disasterss)

قدرتی آفات(Natural Disasters)

قدرتی مظاہر یا عوامل کی وجہ سے اچانک رونما ہونے والی آفات جن کے نمودار ہونے کی پیشگی اطلاع نہ ملے اور یہ آناً فاناً انسانی آبادیوں، سرگرمیوں اور معاشی نظام کو برباد کر کے رکھ دیں قدرتی آفات کہلاتی ہیں۔

سونامی(Tsunamy)   سیلاب(Flood)

قحط(Famine)   خشک سالی(Drought)

زلزلہ(Earth Quack)   آسمانی بجلی

انسان کی لائی ہوئی آفات(Man - Made Disasters)

ایسی آفت یا ہنگامی حالت جس کی بنیادی یا براہ راست وجوہات کے پیچھے ارادی یا غیر ارادی انسانی سرگرمیوں/ اعمال کارفرما ہوں اور ان کی وجہ سے شہری آبادی کی جان، املاک، بنیادی سہولیات اور ذرائع روزگار کو نقصان پہنچے۔

آلودگی(Pollution)   حادثات(Accidents)

دہشت گردی(Terrorism)   خانہ جنگی

دھماکے(Explosions)

خطرناک گیسوں کا اخراج(Toxic Gas Leakage)

آگ(Fire)

کیمیکل حادثات

مقامی سطح پر آفات میں کمی کا انتظام وانصرام

سیشن کا مقصد

ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کی منصوبہ سازی میں فوری ردعمل اور ہنگامی امداد کے نقطہ نظر کو تخفیف آفات کی حکمت عملی سے بدلنا

فریم ورک کے بنیادی اصول

☆ ضلعی اور مقامی سطح پر تخفیف آفات کے انتظامات کا فروغ مقامی ثقافت، معیشت اور ماحول سے مطابقت رکھنے والی ٹیکنالوجی متعارف کروانا، عوامی اور سائنسی علوم کو اکھٹا کرنا، پائیدار ترقی کے طریقوں کو مضبوط بنانا، حکومت، عوام، متاثرین اور مختلف مکاتب فکر کے درمیان شراکت داری کو مضبوط کرنا۔

☆ خطرات اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کی شناخت کی ترجیحات مختلف خطرات سے پیشگی آگاہی کا نظام، آفات کے خدشات کو کم کرنے کے ادارہ جاتی انتظامات، آفت یا تباہی سے نمٹنے کے انتظامات کی تیاری کو مضبوط بنانا، مقامی طور پر آفت سے نمٹنے کے پروگرام، آگاہی و تعلیم اور تربیت، آفت کے خطرے کو کم کرنے کی طریقوں کی ترقیاتی پالیسیوں سے ہم آہنگی، ہنگامی امداد کا نظام اور آفت کے بعد بحالی کے لیے لوگوں کی اہلیتوں کو بڑھانا۔

فریم ورک کی اہمیت

فریم ورک کی اہمیت کا اندازہ اہم زمہ داریوں کی نشاندہی سے واضح ہے۔

☆ پالیسوں کی عمل سازی، تراکیب، پروگرام اور سرگرمیاں جو آفت سے نمٹنے کے انتظامات پر مشتمل ہوں (آفت سے پہلے، آفت کو کم کرنے طریقے اور تیاری) آفت کے دوران (امداد) آفت کے بعد (بحالی، آبادکاری اور خطرہ کو کم کرنا)

☆ شدید کمزور دفاعی صلاحیتوں والے گروہ پر توجہ مرکوز کرنے کے رہنما اصول بنانا۔

☆ مقامی طور پر آفت سے نمٹنے کی تیاری کے ثقافتی انداز کو مضبوط بنانا۔

☆ مقامی مشینوں کے استعمال کو فروغ دینا، آفت کے خطرے کو کم کرنے اور ضلعی سطح پر اس سے نمٹنے کی تیاریوں کا منصوبہ بنانا۔

1۔ کمیونٹی ایمرجنسی رسپونس ٹیم (CERT)

کمیونٹی ایمرجنسی رسپونس ٹیم (CERT) ایک ایسی ٹیم ہے جو گاؤں کی سطح پر علاقے میں ہونے والی قدرتی آفات کے خطرات کو کم کر کے اور ان خطرات سے نمٹنے کے لیے متاثرہ علاقہ میں کام کرتی ہے۔

مقاصد

- مذکورہ علاقہ کا نقشہ، آبادی، ذرائع روزگار اور صحت کی اقدار کا جائزہ۔
- گاؤں کی سطح پر متوقع آفات کی نشاندہی اور آفات سے بچاؤ کی منصوبہ سازی کرنا۔
- آفات کی پیشگی، تیاری لوگوں میں آگاہی اور ازاں مقامی لوگوں کو ترغیب دینا۔
- ایمرجنسی کی صورت میں فوراً طبی امداد دینا۔
- اطلاعات کی فراہمی اور آگاہی کی مہم۔
- مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد کا قیام وانتظام۔
- مالی، معاشی، معاشرتی نقصانات اور ضروریات کا تعین۔
- حکومتی اداروں/غیر سرکاری اداروں سے روابط قائم کرنا۔
- پہلے سے محفوظ علاقوں کی نشاندہی کرنا۔
- آفات کی پیشگی تیاری کی سلسلہ میں گاؤں کی سطح پر عملی مظاہرہ کر کے دکھانا۔

2۔ کمیونٹی ایمرجنسی رسپونس ٹیم (CERT) کے فوائد

اس سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوں گے۔

- آفات کے خطرات کے بارے میں کمیونٹی میں شعور بیدار ہوگا تاکہ وہ بوقت ضرورت اس سے نمٹنے کے لیے تیار ہوں۔
- آفات کے خطرات سے نمٹنے کے لیے کمیونٹی کی صلاحیتوں اور علم میں اضافہ اور لوگوں میں لیڈر شپ کی مہارت بڑھانا۔
- آفات کا منظّم انداز میں مقابلہ۔
- مقامی لوگوں کو خطرات کی انتظام کاری کے پروگراموں کی منصوبہ سازی میں شمولیت۔
- خطرات کے بعد مقامی علاقے کے ماحول اور لوگوں کے رہن سہن کے طریقے میں مناسب تبدیلی۔
- رضا کاروں کی نشاندہی اور تربیت۔
- ابتدائی طبی امداد، انخلاء، عارضی رہائش/پناہ گاہ اور کیمپ لگانا، خطرات کی شناخت اور تجزیہ کی مہارتیں۔
- آفات اور خطرات کی پیشگی اطلاع کا مناسب نظام۔

ضلعی قوانین اور ذمہ داریاں

ضلعی ادارہ برائے تحفیف آفات

ساخت

☆ ضلع چیئر مین بطور سربراہ ہوگا۔ ضلع رابطہ آفیسر (ڈی سی او) ایگزیکیٹو آفیسر ہیلتھ اور اسی طرح کے اور ضلعی افسران جو کہ ضلع حکومت نامزد کرے گی، پر مشتمل ہوگا۔

اختیارات اور ذمہ داریاں

☆ ضلع میں ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے انتظامات کا منصوبہ بنانا جو ضلعی انتظامیہ اور مقامی آبادیوں کے ہنگامی ردعمل پر مشتمل ہو۔

☆ ضلعی منصوبہ برائے تحفیف آفات کی عمل سازی میں تعاون اور نگرانی کرنا۔

☆ ضلع کی حدود میں کمزور دفاعی صلاحیتوں کے شکار علاقوں کی نشاندہی اور ان کے حل کے اقدامات کو یقینی بنانا اور تحفیف

☆ ضلع کی سطح پر حکومتی اداروں کو ضلع کے انتظامی منصوبے کی تیاری کے لیے رہنمائی کرنا۔

☆ ضلع میں مختلف نوعیت کے دفاتر، ملازمین اور رضا کاروں کے لیے قدرتی اور غیر قدرتی آفات اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تربیتی پروگرام کے انتظامات میں مدد کرنا۔

☆ حکومت اور غیر سرکاری تنظیموں کی مدد سے لوگوں کی تربیت شعور اور آگاہی کے پروگرام جو تحفیف آفات یا آفات کے تدراک کے لیے ہوں میں تعاون کرنا۔

☆ عوام الناس کے لیے پیشگی اطلاع اور اُن تک اس اطلاع کی تشہیر کو یقینی اور بہتر بنانا۔

☆ ضلع کی سطح پر مقامی اداروں کے ساتھ تعاون کرنا اور اُن کو رہنما اصول دینا۔ یہ یقینی بنانا کہ آفت سے پہلے اور زلزلہ کے بعد کے اقدامات کی سرگرمیاں مناسب اور موئثر انداز میں جاری و ساری ہیں۔

☆ تحفیف آفات اور آفات کے تدراک کے لیے ضلع کی سطح پر موجود اداروں کی طرف سے دیئے گئے تعمیر و ترقی کے منصوبوں کا جائزہ لینا۔

☆ ایسے مقامات اور عمارتوں کی نشاندہی کرنا جو ناگہانی صورتحال میں ریلیف یا امدادی مراکز کے لیے سو فیصد درست ہوں۔ اور ایسی عمارتوں اور مقامات کے لیے پانی کی فراہمی اور نکاسی کے انتظامات کرنا۔

☆ ہنگامی امداد کے لیے گودام اور مرکز برائے ہنگامی امداد کے لیے جگہ کا انتظام کرنا۔

☆ مختصر مدت کے نوٹس پر آفت سے نمٹنے کی تیاری کو یقینی بنانا۔

☆ ضلع میں ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے انتظامات کے لیے غیر سرکاری تنظیموں اور رضا کاروں، سماجی بہبود کے اداروں اور مقامی سطح پر کام کرنے والوں کا حوصلہ بڑھانا۔

ذرائع اطلاعات اور ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے انتظامات کا جائزہ لینا اور یقینی بنانا کہ ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضلعی انتظامیہ اور ذیلی ادارے درست کام کریں۔

ضلع میونسپل ادارہ برائے تخفیف آفات

ساخت

☆ ضلع ناظم، ڈی سی او (صحت) ای ڈی او (تعلیم) سول سوسائٹی کے ترجمان، غیر سرکاری تنظیموں کی اہم شخصیات اور ضلع میں موجود دوسرے فریقین۔

اختیارات ذمہ داریاں:

ضلع اور تحصیل کی سطح پر آفت کے خطرے کو کم کرنا اور آفت سے نمٹنے کی تیاری کا منصوبہ بنانا اور اس کو ضلع کی مجموعی ترقیاتی منصوبے کا حصہ بنانا۔

☆ ضلع اور تحصیل کے تخفیف آفات کے منصوبے میں تعاون اور نگرانی کرنا۔

☆ غیر محفوظ آبادی کی صورتحال اور نقصان کے خطرے کا باقاعدگی سے جائزہ لینا۔

☆ ضلع اور تحصیل کے تخفیف آفات، آفات سے نمٹنے کی تیاری اور انفرادی اور ادارہ جاتی سطح پر تعمیراتی اور غیر تعمیراتی کمزور دفاعی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے رہنما اصول بنانا۔

☆ ضروری تربیتی سرگرمیوں کا آغاز اور سماجی شعور اور آگاہی کی ضرورت کی نشاندہی کرنا۔

☆ آفت کے خطرے کو کم کرنے کے لیے امدادی انتظامیہ، مقامی حکومتوں کے افسران، عوام الناس اور سماجی معاشرے کے ترجمان اور غیر محفوظ لوگوں کی تربیت کا نظام قائم کرنا۔

☆ ضلع کی سطح پر پیشگی آگاہی اور اطلاعات کے نظام کا جائزہ لینا، اُسے بہتر کرنا اور قائم رکھنا۔

☆ ہنگامی صورتحال میں مختلف اداروں کے ساتھ تعاون اور ان کو متحرک کرنا۔

☆ ضلع اور تحصیل کے منصوبہ کے مطابق آفت کے خطرہ کو کم کرنے کے لیے مالی اور مادی وسائل کو متحرک کروانا۔

☆ کسی آفت سے متاثرہ لوگوں کی بحالی کے لیے محفوظ عمارات اور مقامات کا تعین کرنا۔

تحصیل کی سطح پر ڈھانچہ

ساخت

☆ تحصیل ناظم، ضلع ناظم کی ہدایت کے مطابق تحصیل میونسپل آفیسر کی مدد سے تحفیف آفات اور امدادی کارروائیوں کا انچارج ہوگا۔ دیہی تنظیمیں روائتی مقامی راہنما، مذہبی تنظیمیں، غیر سرکاری تنظیمیں اور رضا کار بھی تحصیل ناظم کے معاون ہونگے۔

اختیارات اور فرائض منصبی

☆ اپنے علاقوں میں آفت سے نمٹنے کے انتظامات کی منصوبہ سازی اور اس کا طریقہ وضع کرنا۔

☆ ہنگامی صورتحال یا ناگہانی آفت کے موقع پر انتظامی امور کا ذمہ دار ہونا۔

☆ ناگہانی آفت سے نمٹنے کے لیے مالی و مادی ذرائع متحرک کرنا۔

☆ اپنے علاقے کے تمام پُرخطر مقامات کی نشاندہی کرنا۔

☆ نقصانات اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال اور تخمینہ سازی کرنا۔

شہری حکومت میں ایک ضلع کونسل

☆ ماسٹر پلان کی منظوری، علاقہ جات کی تقسیم، زمین کی شاملات، زمینی منصوبہ بندی، ماحولیاتی کنٹرول کا نگران اور ذمہ دار ادارے کے طور پر کام۔

☆ زمینی استعمال، ماحولیات، ٹریفک اور عوامی ضروریات یا سہولیات کا جائزہ لینا۔

☆ پانی کے ذخائر، پانی کے ذرائع، ریسائیکلنگ پلانٹس، نالہ جات اور نکاسی آب وغیرہ کی ترقی کا ذمہ دار ہونا۔

تحصیل میونسپل انتظامیہ

☆ صاف پانی کی فراہمی، کنٹرول اور پانی کے ذرائع کی تعمیر و مرمت کرنا۔ ☆ نکاسی آب اور کوڑے کرکٹ کو ٹھکانے لگانا۔

☆ طغیانی کے نالوں کی مرمت۔ ☆ آگ بجھانے کے انتظامات۔

تحصیل کونسل

☆ زمینی استعمال اور علاقہ جات کی تقسیم کی منظوری۔ ☆ تحصیل کی ترقی کے منصوبے اور پروگرام کی تشکیل کے لیے ماسٹر پلان بنانا۔

یونین انتظامیہ

☆ نہروں کی بھل صفائی سے لے کر قدرتی آفات اور ناگہانی صورتحال میں متعلقہ اداروں کی مدد کرنا۔

یونین چیئر مین

☆ مقامی حکومت کی جائیداد کو تجاوزات سے بچانا۔ ☆ زمینی استعمال، تعمیراتی قوانین اور اس متعلقہ قوانین کی خلاف ورزی کو روکنا۔

☆ صحت اور ماحولیات کے امور اور انتظامات کی ذمہ داری۔

دیہی کونسل۔

☆ پانی کے ذرائع کی تعمیر ومرمت کی زمہ داری۔
☆ نکاسی آب کے انتظامات، صحت وصفائی اور کوڑا کرکٹ کوٹھکانے لگانا۔
☆ پانی کوآلودگی سے بچانے کے لیے اقدامات کرنا۔

شرکاء کے لیے ہدایات

☆ اپنے متعلقہ مطالعاتی مواد کا مطالعہ کریں اوراہم نکات کونوٹ کرتے جائیں۔
☆ کوشش کریں کہ اگر کوئی بات سمجھ نہیں آئے تو شرکاء کے بجائے تربیت کار سے پوچھ لیں۔

سیشن نمبر

ضلع کی سطح پرسرکاری غیرسرکاری تنظیموں کے اہم فریقین کی ذمہ داریاں اورفرائض

سیشن کے مقاصد

اس سیشن کے اختتام پرشرکاء۔
☆ ضلعی سطح پرتخفیف آفات کے انتظامی نظام کے اہم فریقین کی نشاندہی کرسکیں گے۔
☆ حفیف آفات اوراس کے تدارک کے لیے ضلع کی سطح پرمختلف فریقین کی ذمہ داریوں اورفرائض سے روشناس ہوسکیں گے۔

سیشن کے حوالے سے اہم معلومات

ضلع کی سطح پراہم فریقین
☆ ضلعی انتظامیہ اورمقامی حکومت کے علاوہ اہم فریقین مثلاً ذیلی محکمے جیسے

☆ محکمہ مالیات	☆ محکمہ زراعت	☆ محکمہ سول دفاع	☆ محکمہ مواصلات
☆ محکمہ جنگلات	☆ محکمہ صحت	☆ محکمہ تعلیم	☆ محکمہ اطلاعات
☆ محکمہ آبپاشی	☆ محکمہ سول ورکس	☆ محکمہ پولیس	☆ محکمہ حیوانات

ذیلی ادارے اورضلع میں دوسرے اہم فریقین کی ذمہ داریاں اورفرائض

شہری دفاع

☆ ہنگامی امدادی کاروئیوں میں ضلعی حکومت اورضلعی انتظامیہ کی مدد کرنا۔
☆ تخفیف آفات سے متعلق تربیتی سرگرمیوں میں ضلعی اداروں کی مدد کرنا۔
☆ رضا کاروں کی تربیت اورجائے آفت تک اُن کوپہنچانے کا انتظام کرنا اوراس کے لیے ضروری مالی وسائل کا انتظام کرنا۔

اطلاعات اورورکس

☆ ٹیلی فون، موبائل اورانٹرنیٹ کوٹھیک رکھنا تاکہ اطلاعات کانظام بغیرکسی روکاٹ کے کام کرے۔
☆ سڑکوں، پلوں اوردوسرے ڈھانچوں کی مرمت کرنا۔

آبپاشی

☆ پانی کے راستوں کو مضبوط اور صاف رکھنا تا کہ مون سون یا سیلاب کی صورت میں پانی کے دباؤ کو سہہ سکیں۔

☆ کاریز، ٹیوب ویلوں اور پانی کے کنوؤں کی مرمت کرنا۔

☆ قابل کاشت اراضی اور مقامی آبادی کو سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچانے کا انتظام کرنا۔

تعلیم

☆ ہنگامی صورتحال کے دوران اسکولوں کو عارضی پناہ گاہوں کے طور پر استعمال کرنا اور اسکولوں کو تربیتی مراکز کے طور پر استعمال کرنا۔

☆ مقامی لوگوں اور طالب علموں کو آفت کے خطرات کو کم کرنے کے متعلق پڑھانا۔

صحت

☆ آفت زدہ، زخمیوں اور متاثرین کی ہنگامی امداد اور علاج کرنا۔

☆ کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام ہسپتالوں کو بہتر اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے تیار رکھنا۔

☆ مقامی آبادی کو وبائی امراض سے بچاؤ کے لیے حفاظتی ٹیکے لگانا اور ان سے بچاؤ کے لیے لوگوں میں شعور بیدار کرنا۔

پولیس

☆ مقامی انتظامیہ کو کسی ہنگامی صورتحال کے دوران امن و امان کے قیام میں مدد دینا۔

☆ ہنگامی امدادی سامان کو ڈکیتی، چوری اور ضائع ہونے سے بچانا۔

دیہی ترقی

☆ زلزلے اور پہاڑی تودے گرنے کے بعد گھروں، سڑکوں، پلوں، اور دیگر عمارتوں کا ملبہ ہٹانا۔

☆ کسی ناگہانی آفت کی تباہ کاریوں سے بچنے کے لیے مقامی آبادی کی منتقلی کے انتظامات کرنا۔

☆ امدادی سامان کی تقسیم کا انتظام۔ ☆ عارضی پناہ گاہوں کی فراہمی تا کہ آفت زدہ لوگوں کو موسمی اثرات سے بچایا جا سکے۔

☆ سڑکوں، بندرگاہوں، ہوائی جہازوں اور ریل کے ذریعے ہنگامی امداد کی ترسیل۔

جنگلات

☆ بڑے پیمانے پر اور تجارت کی غرض سے جنگلات کی کٹائی روکنا۔

☆ نئے درخت لگانا، بیج اور زرعی ادویات کی آسان فراہمی کو یقینی بنانا۔

☆ قدرتی ماحول کو آلودگی سے بچانے کے لیے مقامی آبادی اور علاقے میں شعور اور آگاہی کی کوششیں کرنا۔

محکمہ زراعت اور حیوانات

☆ زرعی اراضی اور کھڑی فصلوں کو سیلاب کی تباہ کاریوں سے محفوظ بنانا۔

کسانوں کو بتانا کہ کونسی فصلیں سیلاب کی صورت میں زمین کے کٹاؤ کو روکتی ہیں اور خشک سالی کے تدارک کے لیے کون سے مفید درخت لگائے جائیں جو زمین کے اندر نمی کی مقدار کو کم کرنے سے روکتے ہیں،

☆ مویشیوں کی نسل پروری کرنا اور ان کو مختلف موسمی بیماریوں سے بچاؤ کے ٹیکے لگانا۔

مقامی میڈیا کی ذمہ داریاں

تباہی سے پہلے

☆ لوگوں کو نقصانات اور ممکنہ خطرات سے متعلق اطلاعات دینا۔
☆ پیشگی ہنگامی صورتحال کی اطلاع دینا۔

تباہی کے دوران

☆ موجودہ تباہی کی صورتحال سے متعلق عوام الناس کو درست اطلاعات پہنچانا۔
☆ لوگوں کی سہولت کے لیے مقامی حکومت کی جدوجہد سے آگاہ کرنا۔
☆ ہنگامی امداد اور بحالی اور منتقلی پر اطلاعات پہنچانا۔

تباہی کے بعد

☆ متاثرہ افراد کی بحالی اور تعمیر نو کے کاموں میں حوصلہ بڑھانا اور ضروری معلومات فراہم کرنا۔

مقامی سطح پر سانحہ کی انتظام کاری منصوبے کا ڈھانچہ
Structure of Community Disaster Management Plan

1. Community Disaster Management Board	1۔ مقامی سطح پر سانحہ کی انتظامی مجلس
2. Role and Responsibilities of Coordination	2۔ کمیٹیوں کا کردار اور ذمہ داریاں
3. Disaster Management Coordination Centre	3 ۔ سانحہ کی انتظام کاری کا رابط مرکز
4. Disaster Management Coordination System	4۔ سانحہ کی انتظام کاری کا رابطہ کا نظام
5. Threats of Community and their Management	5 ۔ کمیونٹی کو درپیش خطرات اور انتظام کاری
6. Resources of Community and required resources	6۔ مقامی وسائل اور ان کو درپیش خطرات اور انتظام کار
7. Roll of Incharges	7۔ انچارجز کا کردار
8. Important Telephone Number	8۔ کمیونٹی ممبران کے اہم رابط نمبرز
9. Mock Exercises	9۔ کمیونٹی کی فرضی مشقیں
10.Community awareness,Community Training and Public Informations	10۔ عوام الناس کو اطلاعات اور مقامی آبادی کو آگاہی اور تربیت

سانحہ کی انتظام کاری کا بورڈ
1.Community Disaster Management Board

Members — **ممبران۔** یونین کونسل، یونین سیکریٹری، پٹواری، مسجد امام، سکول ہیڈ ماسٹر، بزرگ افراد

Function — **ذمہ داریاں۔** منصوبہ بندی کرنا، لائحہ عمل تیار کرنا، حکمت عملی بنانا، وسائل کا بندوبست کرنا

ذمہ داریاں سونپنا، مختلف کمیٹیاں بنانا۔

کمیونٹی ایمرجنسی رسپونس ٹیم
1.1.Community Disaster Management Coordination System

1.Early Warning Committee	قبل از وقت خبردار کرنے والی کمیٹی
2.Education Committee	کمیٹی برائے انخلاء
3. Medical First Aid Committee	کمیٹی برائے ابتدائی طبی امداد
4. Search and Rescue Committee	کمیٹی بارے تلاش و بچاؤ
5. Shelter Management Committee	کمیٹی برائے انتظام عارضی پناہ گاہ

کمیٹی کا سانحہ کی انتظام کاری کے لیے رابط سینٹر
1.3.Community Disaster Management Coordination Centre

School Building	سکول کی عمارت
Union Council Building	یونین کونسل کی عمارت
Mosque	مسجد

کمیٹی کا سانحہ کی انتظام کاری کے لیے رابط نظام
1.4 Community Disaster Management Coordination System

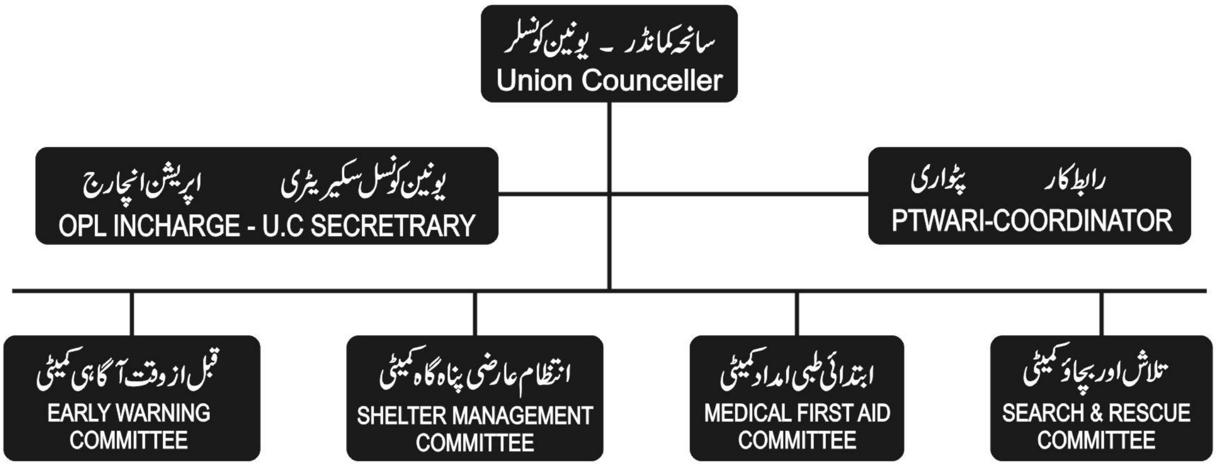

کمیونٹی کو درپیش خطرات
1.5 Threats to Community

Floold	سیلاب	Drought	خشک سالی
Earthquak	زلزلہ	Epidemics	وبائی امراض

مقامی موجودہ وسائل/درکار وسائل
1.6 Resources of Community & Requirements

Available Resources __________ موجودہ وسائل: رسے، کدالیں، کسیاں، بیلچے، کشتیاں، ٹریکٹر ٹرالیاں، افرادی قوت

Required Resources ______________________ درکار وسائل: لائف جیکٹس، میڈیکل کٹ بیگ، ٹینٹ

انچارج کی ذمہ داریاں
1.7 Role of incharges

UNION COUNSELLER: کمیونٹی ڈزاسٹر کمانڈر:

- Over All Commander Of The Operation — پورے آپریشن کی کمانڈ کرنا۔
- Will establish initial action plan — سانحہ کے منصوبہ کی تیاری۔
- Will Approve all information to media. — میڈیا کو معلومات فراہم کرنا۔
- Provision of resources as requested by the Incharges. — CERT ٹیم کو وسائل کی فراہمی.
- Assign the responsibilities. — ذمہ داریاں لگانا۔

LIAISON OFFICER: (Patwari) رابطہ آفیسر

- Liaison among different department. — مختلف محکموں سے رابطہ کرنا۔
- Issue an initial incident information report to the media. — میڈیا کو تمام معلومات کی فراہمی۔

SAFETY INCHARGE: (Committee Leader) سیفٹی آفیسر

- Responsible for the safety of the area, all the Team and Public. — ہر کمیٹی لیڈر ایریا لوگوں اور ٹیم کی سفٹی کا ذمہ دار۔
- Brief the crew about the hazards and the safety measures. — آپریشن سے پہلے سیفٹی بریفنگ۔
- Ensure Personnel Protective Equipment. — ذاتی حفاظتی آلات کا استعمال۔

INCHARGE OPERATIONS: (Union Secretary) آپریشن انچارج

- Obtain briefing from incident Commander. — لیڈر سے بریفنگ لینا
- Manage and Coordinate Operation. — آپریشن کے درمیان رابطہ۔
- Determine needs for additional resources. — وسائل کے بارے میں آگاہی۔
- Maintain a long of all operational activities. — ریکارڈ رکھنا۔

INCHARGE LOGISTICS: (School Headmaster) سٹور انچارج

- Resources arrangement and Management. — تمام وسائل کی فراہمی اور انتظام کاری۔

INCHARGE FINANCE: فنانس انچارج

- To arrange funds for the availability of logistics. — فنڈز کی فراہمی۔

☆ Important Telephone Numbers — اہم رابطہ نمبرز

☆ Moke Exercises — کمیونٹی کی فرضی مشقیں

☆ Community Awareness,Training and Public Information. — مقامی آبادی کی آگاہی اور تربیت

سانحہ کی منصوبہ بندی کے لیے خدشات کے جائزے کا ماڈل
Community Risk Assessment Model

A۔ خطرات کے جائزے کے لیے اوزار
Tool for Hazard Assessment

Hazard Map	سانحہ کی نقشہ بندی۔
Historical Profile	تاریخی سوانح۔
Seasonal Calendar	موسمی کیلنڈر۔
Hazard Assessment Matrix	سانحہ کے جائزے کا سانچہ۔

B۔ کمزور اہداف کے جائزے کے اوزار
Tools for Vumnerability assessment

Vulnerability Mapping	کمزور اہداف کی نقشہ سازی۔
Sami-structured interviews	لوگوں سے ملاقاتیں۔
Transect Walk	پیدل جائزہ۔
Seasonal Calendar	موسمی کیلنڈر۔
Problem Tree	مسائل کا درخت۔

C۔ صلاحیت کے جائزے کے اوزار
Tools For Capacity Assessment

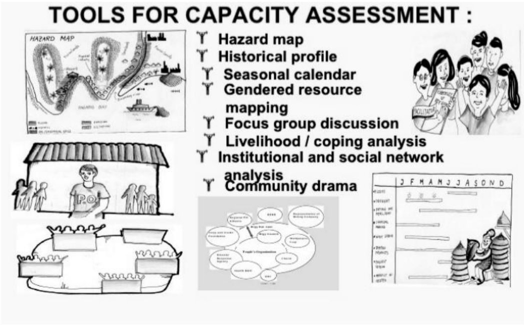

Resource Mapping	وسائل کا نقشہ۔
Sami.structured interviews	لوگوں سے ملاقاتیں۔
Institutional/Social network analysis	اداروں کے ڈیٹا کا تجزیہ۔
Focus group discussion	گروپ بحث ومباحثہ۔
Livelihood/Coping analysis	نپٹنے کا تجزیہ۔

CERT ٹیم کی ذمہ داریاں

انتظامی کمیٹی

آفت سے پہلے Pre Disaster

☆ رضاکاروں سے رابطہ کاری۔
☆ ذخیرہ خوراک اور امدادی سامان کے لیے گودام کا انتظام۔
☆ باقاعدہ ریکارڈ رکھنا۔
☆ امدادی سامان کا کنٹرول۔
☆ متاثرین آفات کے لیے عارضی رہائش، خوراک، پانی، صفائی اور سیکیورٹی کے لیے منصوبہ سازی۔
☆ امدادی سامان کا ذخیرہ، زرائع آمدورفت کی نشاندہی اور مدد پہنچانے کے لیے اقدامات کرنا۔
☆ ہنگامی حالات میں استعمال کے لیے ضروری اوزار اوران کے انتظام وانصرام کی ذمہ داری۔

دوران آفت DuringDisaster

☆ متاثرین کے لیے بنیادی ضروریات اور اشیاء کی فراہمی۔
☆ عارضی رہائش اور آمدورفت کا بندوبست کرنا۔
☆ امداد کے حصول کے لیے مسلسل رابطہ رکھنا۔

آفت کے بعد Post Disaster

☆ دوران تباہی استعمال کے بعد جو سامان ناکارہ یا ضائع ہوا ہے اسکی بحالی کرنا۔
☆ آبادکاری اور امدادی کاموں کے لیے ضروری ساز و سامان کا اکٹھا کرنا۔
☆ جو اوزار استعمال ہو چکے ہیں ان کو جمع کرنا۔
☆ سیکیورٹی کا انتظام۔
☆ آئندہ کے لیے منصوبہ بندی۔

ابتدائی طبی امداد کمیٹی

آفت سے پہلے

☆ فوری طبی امداد کیلئے جگہ کا تعین کرنا۔
☆ معلومات اور موصلات کی ٹیم کے ساتھ مل کر قریبی ہسپتال کی نشاندہی کرنا۔
☆ طبی امداد ٹیم کے ممبران کو تربیت دینا۔
☆ فرسٹ ایڈ کٹ کو ہر وقت تیار رکھنا۔

آفت کے دوران

☆زخمیوں کی درجہ بندی Triage بلحاظ زخم۔

☆زخمی افراد کو بروقت اور ترجیحی بنیادوں پر طبی امداد دینا۔

☆ذہنی صدمہ سے دوچار لوگوں کو الگ کر کے تسلی و تشفی دینا۔

☆زخمیوں کو ہسپتال بھیجنے سے پہلے متعلقہ ریکارڈ درج کرنا اور معلومات کو بوقت ضرورت لواحقین اور اداروں کو فراہم کرنا۔

آفت کے بعد

☆متاثرہ افراد کے حوالے سے رپورٹ ترتیب دینا۔

☆مزید بیماریوں کو پھیلنے سے روکنے کے لیے مناسب اقدامات کرنا۔

☆متاثرہ افراد کے اندر حوصلہ اور صبر کا جذبہ پیدا کرنا۔

☆فرسٹ ایڈ کٹ کو دوبارہ تیار کر کے رکھنا۔

تلاش اور بچاؤ کی ٹیم

آفت سے پہلے

☆ٹیم کی تیاری و تربیت اور مسلسل مشق کرنا۔

☆ضروری سامان کو اکٹھا کرنا اور تیاری کرنا۔

☆اپنے لیے سامان کی لسٹ بنانا۔

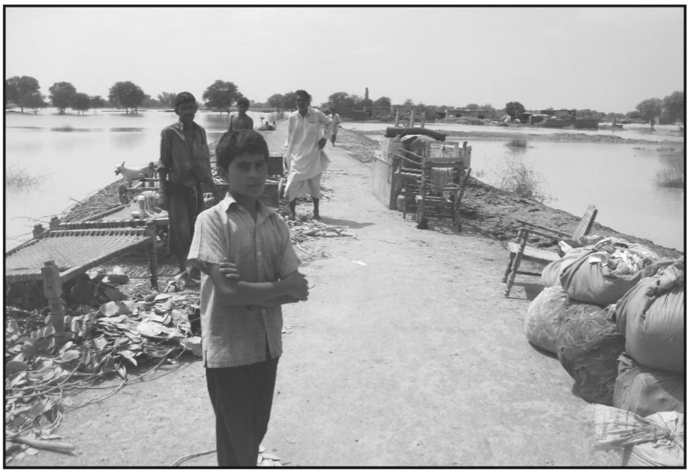

آفت کے دوران

☆جائے حادثہ پر فوراً پہنچنا۔

☆ممکنہ زخمیوں کے لیے گھر گھر تلاشی کا عمل کروانا۔

☆پھنسے ہوئے لوگوں کو تلاش کرنا، نکالنا اور محفوظ جگہ پر پہنچانا۔

☆ زخمیوں کو درجہ بندی کے لحاظ سے رکھنا۔

☆دوران آفت بجلی اور گیس کی سپلائی کو بند کرنا۔

آفت کے بعد

☆تباہ کاریوں کی ابتدائی جانچ پڑتال کرنا۔

☆متاثرین کی تفصیلی لسٹ تیار کر کے ضلعی انتظامیہ کو مطلع کرنا۔

☆آفت کے دوران استعمال کیے ہوئے سامان کو دوبارہ سے قابل استعمال حالت میں اکٹھا کر کے رکھنا۔

خدشات کی جانچ پڑتال، تعارف اور بنیادی تصورات

مقصد

شرکاء کو کمیونٹی کی سطح پر خطرات، خدشات،، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال میں استعمال ہونے والے طریقے اور جانچ پڑتال کے مختلف مراحل کی تفصیلی مشق کروانا۔

☆ آفات کی نشاندہی کرنا۔

☆ آفات کے نقصانات کے اندازے اور تخمینے لگانا۔

☆ تخفیف آفات کی پالیسی اور حکمت عملی کے نفاذ کے طریقہ کار کو وضع کرنا۔

☆ ضلع کی سطح پر خدشات کی درجہ بندی کرنا۔

☆ خدشات میں کمی کے اقدامات کی تکمیل کے لیے ضلع کی سطح پر موجود سہولیات کی نشاندہی کرنا۔

آفات کی وجوہات

☆ قدرتی تغیر جیسے موسم کی تبدیلی۔

☆ معاشی صورت حال، روپے کی قیمت کم ہونا اور معاشی سرگرمیاں۔

☆ معاشرتی طور طریقوں میں تبدلی۔ ☆ ملک کی سیاسی صورت حال۔

☆ وبائی امراض۔ ☆ ناقص منصوبہ بندی۔

بنیادی خطرات

☆ زلزلے ☆ سیلاب ☆ خشک سالی۔

☆ جنگ اور لڑائیاں

ثانوی خطرات

☆ وبائی امراض جیسے طاعون، ہیپاٹائٹس۔

☆ سانپ اور دیگر زہریلے کیڑے مکوڑوں کا ڈسنا۔

☆ ملکی اور غیر ملکی مہاجرین اور پناہ گزین۔

موسمیاتی کیلنڈر

☆ اس میں عام خدشات کی تعداد، ترتیب، اوقات کار اور دورانیے کو واضع کیا جاتا ہے۔

قدرتی آفات کو سمجھنے کے لیے ضروری باتیں

☆ آفات کا مرکز ☆ آفات کی اقسام (قدرتی اور غیر قدرتی)

☆ آفات کے خدشات کے نشانات اور پیشگی اطلاع ☆ پیشگی اطلاع کا نظام

☆ شدت ☆ تعداد و ترتیب ☆ موسم

☆ آفات کا دورانیہ

خطرے کی جانچ پڑتال کے طریقے

☆ خطرے کا نقشہ ☆ تاریخی پس منظر (تاریخی جدول)

☆ موسمی کیلنڈر ☆ خطرے کا میٹرکس

خطرات کی اقسام

بنیادی خطرات	ثانوی خطرات
سیلاب	بیماریاں، سانپ اور دیگر زہریلے کیڑے مکوڑوں کا کاٹنا
خشک سالی	جسمانی بیماریاں، جلدی بیماریاں
زلزلہ	پہاڑی تودے
جنگ	مہاجرین، بیماریاں، جرائم
پہاڑی تودے	وبائی بیماریاں
ماحولیاتی آلودگی	بیماریاں

سیشن نمبر

قدرتی آفات میں کمی کے اقدامات کا تعارف

سیشن کا مقصد

اس سیشن کے اختتام پر شرکاء

☆ ہنگامی صورت حال اور تخفیف آفات اور اس کی تیاری میں تعمیراتی اور غیر تعمیراتی اقدامات کا احاطہ کر سکیں گے۔

تعمیراتی اقدامات

☆ ڈیم، حفاظتی بند، ساحلی دیواریں، جنگلات، زلزلے سے محفوظ عمارتیں گھریلو اور کاروباری عمارتوں کو محفوظ بنانا۔

غیر تعمیراتی اقدامات

☆ مقامی لوگوں کے ذریعہ معاش کے ضروری اقدامات، خوراک اور صحت کے لیے سہولیات اور معاشرے کو آفات کی تباہ کاریوں سے آگاہی کے مختلف طریقوں پر کام کرنا اور ماحولیات کے متعلق آگاہی پہنچانا۔ معاشرے کی ترقی اور شعور کی بیداری کے لیے تربیت کا انقعاد کرنا۔

☆ لوگوں میں آفات کے خطرات سے نمٹنے کے لیے آگاہی پیدا کرنا۔ خطرات کی صورت میں پیشگی اطلاع پر اداروں کے آپس میں روابط کو مزید مضبوط بنانا، آفت کی حالت میں متاثرین تک ضروریات زندگی کی مختلف اشیاء فوراً پہنچانا، متاثرین کی تلاش، متاثرین کی ضروریات کا فوراً اندازہ لگا کر انہیں ضروری امداد مہیا کرنا، تقسیم امداد میں ان کو سہولیات مہیا کرنا اور متاثرین کو تباہ شدہ جگہوں سے نکال کر طبی سہولیات فراہم کرنا اور اُن کی ذہنی طور پر حوصلہ افزائی کرنا۔

آفت سے بچنے کے لیے اقدامات کی نشاندہی

☆ آفت کے دوران کمزور دفاعی صلاحیتوں کے حامل لوگوں اور آفت سے ممکنہ نقصانات کی نشاندہی کرنا۔

☆ آفت سے نمٹنے کے لیے وسائل حکمت عملی اور شعور کی بیداری کو اجاگر کرنا۔

☆ ان اقدامات کی نشاندہی جن کی مدد سے کمزور دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا جاسکے۔

☆ آفت کے خطرے کو کم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کی درجہ بندی اور درمیانے اور لمبے عرصے کی منصوبہ بندی کرنا۔

کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال

کمزور دفاعی صلاحیتوں کے مختلف درجے

سعدیہ اور طاہرہ کی کہانی:۔

سعدیہ اور طاہر ایک خاندان کے بچے ہیں۔ ان کا خاندان نئی نسلوں سے مقامی زمیندار پر کھیتی باڑی کرتا رہا تھا۔ چونکہ ان کا گاؤں دریا کے کنارے پر آباد تھا اس لئے ہر سال سیلاب میں کبھی انکے گھر کی دیوار گر جاتی اور کبھی ان کے حصے میں آنے والا اناج پانی میں بھیگ کر ناکارہ ہو جاتا۔ نتیجتاً ان کے والدین کو اناج ادھار لینا پڑتا۔ زمیندار کا گھر ایک اونچی جگہ پر واقع تھا۔ جس وجہ سے اسے سیلاب سے زیادہ نقصان نہیں اُٹھانا پڑتا تھا۔ سعدیہ اور طاہر سکول جانے کے بجائے چھوٹے موٹے کاموں میں اپنے والدین کا ہاتھ بٹاتے۔ ہر سیلاب کے بعد پٹواری نقصانات کا تخمینہ لگانے ان کے گاؤں میں آتا لیکن پٹواری ہمیشہ زمیندار کے گھر میں قیام کرتا تھا۔ ہر سال سیلاب کے موسم میں سعدیہ اور طاہر کو کئی دفعہ بھوکا رہنا پڑتا۔ سعدیہ کی ماں سیلاب کا مقابلہ کرتے کرتے تھک چکی تھی۔ اس نے اپنے خاوند سے کہا کہ ہم یہ علاقہ چھوڑ کر شہر چلے جاتے ہیں۔ لیکن سعدیہ کا والد اس پر رضامند نہیں تھا۔ وہ اپنی جگہ نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔ ایک دفعہ سعدیہ کے والد نے چند لوگوں سے مل کر زمیندار سے کہا کہ وہ انہیں گھر بنانے کیلئے اونچی جگہ دے دیں۔ زمیندار نے انہیں بتایا کہ اونچی جگہ بہت قیمتی ہے اور میں وہاں پر مویشیوں کا باڑا بنانا چاہتا ہوں جس میں کام کر کے تم لوگوں کو بھی آمدن ہوگی۔ زمیندار نے مویشیوں کا فارم بنایا تو طاہر کو انہیں چارہ ڈالنے کا کام مل گیا اب سعدیہ اور طاہر بالترتیب 22 اور 20 سال کے ہو چکے تھے۔

ضروری اقدمات کی درجہ بندی

☆ ایسے عوامل کی درجہ بندی جو نقصانات اور خطرات کا اندازہ لگانے میں معاون ثابت ہوں۔

☆ کیا وہ وسائل دستیاب ہیں جو افرادی قوت، وسائل، ہنر اور ٹیکنالوجی کو اجاگر کرنے میں فائدہ مند ثابت ہوسکتے ہیں۔

☆ اس بات کا علم لگانا کہ لوگوں تک سہولیات پہنچانے کے لیے کتنا وقت درکار ہے اور کون سے طریقے استعمال کرنے چاہئیں اور لوگوں کو مدد کس حد تک درکار ہے؟

☆ تعمیری ڈھانچوں کو تکنیکی اعتبار سے مزید مضبوط اور موثر بنانا۔

☆ مقامی ثقافت اور رسم و رواج کا تحفظ کرنا۔

☆ اس امر کو یقینی بنانا کہ تمام افراد تک تمام سہولیات پہنچائی جائیں لیکن معذورں، بیواؤں، یتیموں کو خاص طور پر سہولت پہنچانا۔

سیلاب

☆ زیادہ بارشوں، گلیشئر (برفانی پہاڑ) کے پگھلنے دریاؤں میں پانی کی مقدار کے بڑھنے یا ڈیموں کے ٹوٹنے سے سیلاب آتے ہیں جو انسانی جانوں، مال مویشیوں، تعمیراتی ڈھانچوں اور فصلوں کی تباہی کا باعث بنتے ہیں سیلاب کی چار اقسام ہیں یعنی کم درجے کا سیلاب، درمیانے درجے کا سیلاب، اُونچے درجے کا سیلاب اا اور اچانک آنے والے سیلابی ریلے۔ سیلاب کی پیشن گوئی ممکن ہے ماسوائے ان سیلابی ریلوں کے جو اچاک آتے ہیں۔ پاکستان کے محکمہ موسمیات نے سیلاب کی پیشن گوئی اور پیشگی اطلاع کا ایک مربوط نظام وضع کیا ہے جس کی وجہ سے آج کل سیلاب کی تباہ کاریوں میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے۔

☆ اچانک رونما ہونے والے سیلابی ریلوں کی نشاندہی کسی حد ممکن ہوسکتی ہے مثلاً پہاڑی علاقوں میں اگر بارش ہورہی ہو تو پہاڑوں سے بہنے والا پانی ندی نالوں میں جمع ہو کر ایک سیلابی ریلے کی صورت اختیار کرلیتا ہے جو کہ نشیبی علاقوں میں نقصانات کا باعث بن سکتا ہے۔ کبھی کبھی نشیبی علاقوں میں بارش کے کوئی اثرات نہیں ہوتے مگر اونچائی والے علاقے میں شدید بارش ہورہی ہے۔ جب بارش کی وجہ سے ندی نالے سیلاب کی شکل اختیار کرلیتے ہیں تو پانی ندی سے نشیبی علاقوں کی طرف بہنے لگتا ہے۔

سیلاب سے بچاؤ کے ممکنہ اقدامات

☆سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچاؤ کے لیے ڈیموں کی مضبوطی، نہروں کی بھل صفائی اور مرمت، ندی نالوں کو کوڑا کرکٹ اور آلودگی سے بچانا۔

☆سیلابی بندوں کی مضبوطی اور مرمت

☆سیلاب کی پیشن گوئی اور عوام کو پیشگی اطلاع کے نظام میں بہتری۔

☆سیلاب سے بچاؤ کے لیے عوام کی تعلیم و تربیت اور آگاہی کے انتظامات کرنا۔

☆سیلاب سے بچاؤ کی منصوبہ سازی کرنا۔

☆سیلابی بندوں کو ریت کے بوریوں سے اضافی مضبوطی دینا۔

☆ٹی وی اور میڈیا کے ذریعے سیلاب کے بارے میں پیشگی اطلاعات نشر کرنا۔

☆لوگوں کو سیلاب سے بچاؤ کے لیے ضروری اقدامات سے آگاہ کرنا۔

☆لوگوں کو سیلاب سے بچاؤ کے حکومتی اقدامات کی تفصیلات سے آگاہ کرنا۔ سیلاب کے رُخ کو اُن علاقوں کی طرف موڑنا جہاں پر کم نقصانات کا اندیشہ ہو۔

سیلاب کی آمد کا اعلان ہونے کی صورت میں:

☆ بڑھتے ہوئے پانی کے بہاؤ پر نظر رکھنا۔
☆ ریڈیو، ٹی وی، اخبارات کے ذریعے ہنگامی صورت حال اور موسمی حالات سے باخبر رہنا۔
☆ اس قبل کہ انخلاء کے راستے بند ہو جائیں اپنے گھر والوں اور مال مویشیوں کو محفوظ مقام پر منتقل کرنا۔
☆ پینے کے صاف پانی ذخیرہ کرنا۔ ☆ گھر کے سامان کو اونچی جگہ منتقل کرنا۔

سیلاب کے دوران:۔

☆ ان علاقوں میں جانے سے گریز کریں جہاں اچانک سیلابی ریلے کے آنے کا خطرہ ہو۔
☆ ان جگہوں سے سیلابی پانی کو پار نہ کریں جہاں پانی گھٹنوں سے اونچا ہو۔
☆ پانی سے ڈھکے ہوئے پل اور سڑکوں کو پار کرنے سے گریز کریں۔
☆ سیلاب کے پانی میں نہانے یا کشتی رانی سے گریز کریں۔
☆ اچھی طرح پکا ہوا اور صاف کھانا کھائیں جو کھانا بچ جائے اس کو دوبارہ استعمال نہ کریں۔
☆ صرف اُبلا ہوا صاف پانی استعمال کریں۔

سیلاب کے بعد:۔

☆ سیلاب کے گزرنے کے بعد اپنے گھر میں احتیاط سے داخل ہوں، تسلی کرلیں کہ کہیں مکان کے گرنے کا خطرہ تو نہیں۔
☆ گھر میں داخل ہونے کے بعد ماچس، موم بتی یا آگ جلانے سے پہلے تسلی کرلیں کہ کہیں گیس کا اخراج تو نہیں ہو رہا۔
☆ بجلی کا مین سوئچ کھولنے سے پہلے تسلی کریں کہ فریج، ٹی وی اور بجلی سے چلنے والی دوسری اشیاء بند ہیں۔
☆ گھر میں پڑی ہوئی غذائی اشیاء استعمال کرنے سے پہلے تسلی کرلیں کہ وہ سیلابی پانی کی وجہ سے خراب تو نہیں ہوئی۔

سیلاب سے بچاؤ کے متفرق اقدامات

☆ درختوں کے بے دریغ کٹاؤ کو روکنا۔ ☆ جنگلات کے غیر قانونی کٹاؤ پر نظر رکھنا
☆ پانی کے راستوں اور ندی نالوں میں غیر قانونی ماہی گیری کے تالاب وغیرہ کی تعمیر کی روک تھام۔
☆ ندی نالوں میں کوڑا کرکٹ پھینکنے سے روکنا۔
☆ پانی کے نکاس کے نظام کو پلاسٹک کے تھیلوں یا اسی طرح کی دوسری آلودگی سے بچانا۔

زلزلہ

زیادہ دباؤ کی وجہ سے جب زیر زمین چٹانیں اپنی مخصوص جگہ سے ہلتی ہیں تو زمین کی سطح ہلنے لگتی ہے۔ زمین کی سطح پر جھٹکوں کی شدت زیر زمین چٹانوں پر پڑنے والے دباؤ کی مناسبت سے کم یا زیادہ ہو سکتی ہے۔ زیر زمین دباؤ سطح زمین کے اس حصے پر پڑتا ہے جو زیادہ کمزور ہو۔ آج تک زلزلوں کی پیشین گوئی کرنے کے لیے کوئی آلات دریافت نہیں ہو سکے اور بہت سے سائنسدان اس بات پر متفق ہیں کہ تا حال زلزلوں کی پیشین گوئی ممکن نہیں لیکن زلزلہ کے خطرے سے دوچار علاقوں کی نشاندہی ممکن ہے۔ جس کو سسمک زون کہتے ہیں پاکستان میں ممکنہ زلزلوں کی شدت کی نوعیت کی بنیاد پر تمام علاقوں کی درجہ بندی کی گئی ہے جو کہ پاکستان کے سسمک زون کہلاتے ہیں۔ اگر چہ سائنسدانوں کی تمام کوششوں کے باوجود زلزلوں کے اوقات اور بروقت پیشین گوئی ممکن نہیں لیکن بعض قدرتی مظاہر زلزلے کے اشارے دے سکتے ہیں جیسے جانوروں کا غیر معمولی رویہ برقیاتی لہریں اور زمین کی کیمیائی کیفیت وغیرہ کی تبدیلی لیکن یہ بھی زلزلے کی درست پیشین گوئی کر سکتے ہیں۔

اقدامات

☆ لوگوں کی تربیت اورعوام کی آگاہی کے پروگرام۔

☆ کمزوردفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال اوراس میں کمی کے اقدامات۔

☆ تعمیراتی کوڈز (اصول وضوابط)

☆ قلیل المدت اقدامات۔

☆ مقامی سطح پرلوگ زلزلوں کے متعلق کیا آراء رکھتے ہیں؟ اوران سے نمٹنے کے لیےکس حدتک خبردار ہیں؟

☆ ضلعی سطح پر جنگلات، حفاظتی بند، آبپاشی، صنعتی اورزرعی نظام زلزلوں کے خدشات کوکم کرنے کے لیےکتنا معاون ثابت ہوسکتا ہے؟

☆ مقامی سطح پرضلعی انتظامیہ اورذیلی ادارے زلزلوں سے نمٹنے کی کتنی صلاحیت رکھتے ہیں؟

نمبرشمار	طویل المدت اقدامات	قلیل المدت اقدامات
1	زلزلے کےسامنےقوت مدافعت والی عمارات کی تعمیر، بلڈنگ کوڈز کااطلاق	ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاریاں زلزلے کے دوران اور بعد میں اختیار کی جاسکنے والی حفاظتی تدابیر پر لوگوں کی تعلیم وتربیت
2	کثیر منزلہ عمارات کے لیےانفرادی منصوبہ برائے انخلاء اور مشقیں	
3	آفات کے مضمون کی تعلیمی نصاب میں شمولیت	
4	معلومات کی تشہیرکا مناسب بندوبست	

خشک سالی:

☆ ایک لمبے عرصے تک بارشوں کا سلسلہ منقطع ہونے سے خشک سالی پیداہوجاتی ہے اس دوران اگر بارش ہوجائے تو بھی اس کے اثرات محدود ہوتے ہیں۔ کیونکہ بارش کا پانی زمین میں جذب ہونے سے پہلے ہی بھاپ بن کراڑ جاتا ہے۔ جانوروں اوردرختوں کوبھی زندہ رہنے کے لئے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اورانسانوں کوزندہ رہنے کے لئے پانی کے ساتھ ساتھ جانوروں درختوں اور پودوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ پانی خوراک کی زنجیر کا اہم حصہ ہے۔ لہذا جب پودوں، گھاس اوردرختوں کے خاتمے کا سلسلہ شروع ہوتاہےتو جانوروں کاخاتمہ ناگزیر ہوجاتا ہے۔

☆ اگرخشک سالی کا دورانیہ ایک سے دوموسموں تک بھی محدود ہوتب بھی مقامی آبادیاں ایک لمبے عرصے تک کمزوردفاعی صلاحیتوں کے گھن چکر میں پھنس جاتی ہیں چونکہ وہ خشک سالی کے دوران کوئی بھی فصل حاصل نہیں کرپاتے اور ان کے جانور بھی بیماراورکمزورہوجاتے ہیں اس لئے خشک سالی کے اثرات کم ہونے کے باوجود سرمائے کی کمی کے باعث فصلیں کاشت کرنے میں شدیددشواریوں کا سامنا کرتے ہیں۔

☆ پاکستان میں صوبہ بلوچستان، سندھ اورجنوبی پنجاب کے چنداضلاع میں خشک سالی معمول کی صورت اختیارکرتی جارہی ہے اگرچہ خشک سالی کی عمومی وجوہات موسمیاتی تبدیلیاں تصورکی جاتی ہیں لیکن یہ کہنا غلط ہوگا کہ یہ مکمل طور پرقدرتی آفت ہے۔

کیا خشک سالی کی پیشین گوئی ممکن ہے؟

زمین کی نمی، دریاؤں کے بہاؤ اور سالانہ بارشوں کی محتاط نگرانی کے ذریعے خشک سالی کی پیشن گوئی ممکن ہے، خشک سالی کی پیشن گوئی کے دو طریقے ہوسکتے ہیں ایک طریقہ محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی اور دوسرے طریقے میں مقامی لوگ اپنے پرانے تجربات اور ماضی قریب کے موسمی حالات اور اس کے تغیر وتبدل، پانی کی کمی، جنگلات کا تیزی سے کٹنا اور فصلوں کی پیداوار میں کمی کے ذریعے آنے والی خشک سالی کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

خشک سالی سے بچنے کے اقدامات

☆ ہنگامی صورتحال میں پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے چھوٹے بڑے تالابوں کی تعمیر۔

☆ حد سے زیادہ فصلوں کی کاشت اور جانوروں کی چارہ خوری کے متعلق لوگوں میں شعور اجاگر کرنا۔

☆ خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں مقامی آبادیوں کی سکونت کی حوصلہ شکنی کرنا۔

☆ خشک سالی اور قحط کے لیے پیشین گوئی کے نظام کا انتظام۔

☆ خشک سالی سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی منصوبوں کی تیاری۔

خشک سالی کی آمد سے پہلے کے اقدامات

☆ عوام کی آگاہی اور تربیت کے پروگرام تجویز کرنا۔

☆ کھاد، بیج سبزیاں اور دوسرے پودوں کے نمونوں کو حفاظت سے ذخیرہ کرنا تاکہ خشک سالی کے دوران ان اشیاء کی رسید میں کمی نہ پڑے۔

☆ خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں لوگوں کی آبادی کو روکنے کے لیے قانون سازی کرنا۔

☆ بارش کے پانی کو آبپاشی کے لیے محفوظ رکھنے کے انتظامات کرنا۔

☆ پانی کے ضیاع پر قابو پانا۔

خشک سالی کے دوران کے اقدامات:

☆ ان فصلوں کی کاشت کی حوصلہ افزائی کرنا جن کو کم پانی کی ضرورت ہے۔

☆ گھریلو اور آب پاشی کی ضروریات کے لئے پانی کو بچانے کے انتظامات کے حوالے سے لوگوں میں شعور اجاگر کرنا۔

☆ خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں گہرے کنوئیں کھودنا۔

☆ خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں پانی کی چوری کی حوصلہ شکنی کرنا

خشک سالی سے بچاؤ کے اقدامات:

☆ متاثرہ علاقے میں ایسے درختوں کو لگانا جن کو کم پانی کی ضرورت ہے۔

☆ زرعی رقبے میں بھی ایسی کاشت کروانا جس سے پانی کی کم ضرورت ہو۔

☆ متاثرہ علاقوں میں گہرے کنوئیں کھودنا

☆ متاثرہ علاقوں کی نہروں میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ کرنا۔

☆ ایسی جڑی بوٹیوں کا خاتمہ جو خشک سالی کا باعث بنیں۔

☆ ہوا میں پانی کے کم استعمال کی اگاہی پیدا کرنا۔

☆ ماضی میں خشک سالی سے متاثرہ علاقوں کے لئے نئے نہری نظام کی منصوبہ بندی کرنا۔

☆ متاثرہ علاقوں میں پانی کی چوری کی حوصلہ شکنی کرنا۔

ضروری اقدامات کی درجہ بندی

☆ ایسے عوامل کی درجہ بندی جو نقصانات اور خطرات کا اندازہ لگانے میں معاون ثابت ہوں۔

☆ کیا وہ وسائل دستیاب ہیں جو افرادی قوت، وسائل، ہنر اور ٹیکنالوجی کو اجاگر کرنے میں فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔

☆ اس بات کا علم لگانا کہ لوگوں تک سہولیات پہنچانے کے لیے کتنا وقت درکار ہے اور کون سے طریقے استعمال کرنے چاہئیں اور لوگوں کو مدد کس حد تک درکار ہے؟

☆ تعمیری ڈھانچوں کو تکنیکی اعتبار سے مزید مضبوط اور موثر بنانا۔

☆ مقامی ثقافت اور رسم و رواج کا تحفظ کرنا۔

☆ اس امر کو یقینی بنانا کہ تمام افراد تک تمام سہولیات پہنچائی جائیں لیکن معذورں، بیواؤں، یتیموں کو خاص طور پر سہولت پہنچانا۔

سیلاب

☆ زیادہ بارشوں، گلیشئر (برفانی پہاڑ) کے پگھلنے دریاؤں میں پانی کی مقدار کے بڑھنے یا ڈیموں کے ٹوٹنے سے سیلاب آتے ہیں جو انسانی جانوں، مال مویشیوں، تعمیراتی ڈھانچوں اور فصلوں کی تباہی کا باعث بنتے ہیں سیلاب کی چار اقسام ہیں یعنی کم درجے کا سیلاب، درمیانے درجے کا سیلاب، اُونچے درجے کا سیلاب اا اور اچانک آنے والے سیلابی ریلے۔ سیلاب کی پیشن گوئی ممکن ہے ماسوائے ان سیلابی ریلوں کے جو اچانک آتے ہیں۔ پاکستان کے محکمہ موسمیات نے سیلاب کی پیشن گوئی اور پیشگی اطلاع کا ایک مربوط نظام وضع کیا ہے جس کی وجہ سے آج کل سیلاب کی تباہ کاریوں میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے۔

☆ اچانک رونما ہونے والے سیلابی ریلوں کی نشاندہی کسی حد ممکن ہو سکتی ہے مثلاً پہاڑی علاقوں میں اگر بارش ہو رہی ہو تو پہاڑوں سے بہنے والا پانی ندی نالوں میں جمع ہو کر ایک سیلابی ریلے کی صورت اختیار کر لیتا ہے جو کہ نشیبی علاقوں میں نقصانات کا باعث بن سکتا ہے۔ کبھی کبھی نشیبی علاقوں میں بارش کے کوئی اثرات نہیں ہوتے مگر او نچائی والے علاقے میں شدید بارش ہو رہی ہے۔ جب بارش کی وجہ سے ندی نالے سیلاب کی شکل اختیار کر لیتے ہیں تو پانی ندی سے نشیبی علاقوں کی طرف بہنے لگتا ہے۔

سیلاب سے بچاؤ کے ممکنہ اقدامات

☆ سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچاؤ کے لیے ڈیموں کی مضبوطی، نہروں کی بھل صفائی اور مرمت، ندی نالوں کو کوڑا کرکٹ اور آلودگی سے بچانا۔

☆ سیلابی بندوں کی مضبوطی اور مرمت

☆ سیلاب کی پیشن گوئی اور عوام کو پیشگی اطلاع کے نظام میں بہتری۔

☆ سیلاب سے بچاؤ کے لیے عوام کی تعلیم و تربیت اور آگاہی کے انتظامات کرنا۔

☆ سیلاب سے بچاؤ کی منصوبہ سازی کرنا۔

☆ سیلابی بندوں کو ریت کے بوریوں سے اضافی مضبوطی دینا۔

☆ ٹی وی اور میڈیا کے ذریعے سیلاب کے بارے میں پیشگی اطلاعات نشر کرنا۔

☆ لوگوں کو سیلاب سے بچاؤ کے لیے ضروری اقدامات سے آگاہ کرنا۔

☆ لوگوں کو سیلاب سے بچاؤ کے حکومتی اقدامات کی تفصیلات سے آگاہ کرنا۔ سیلاب کے رُخ کو اُن علاقوں کی طرف موڑنا جہاں پر کم نقصانات کا اندیشہ ہو۔

سیلاب کی آمد کا اعلان ہونے کی صورت میں:

☆ بڑھتے ہوئے پانی کے بہاؤ پر نظر رکھنا۔

☆ ریڈیو، ٹی وی، اخبارات کے ذریعے ہنگامی صورت حال اور موسمی حالات سے باخبر رہنا۔

☆ اس قبل کہ انخلاء کے راستے بند ہو جائیں اپنے گھر والوں اور مال مویشیوں کو محفوظ مقام پر منتقل کرنا۔

☆ پینے کے صاف پانی ذخیرہ کرنا۔ ☆ گھر کے سامان کو اونچی جگہ منتقل کرنا۔

سیلاب کے دوران:۔

☆ ان علاقوں میں جانے سے گریز کریں جہاں اچانک سیلابی ریلے کے آنے کا خطرہ ہو۔

☆ ان جگہوں سے سیلابی پانی کو پار نہ کریں جہاں پانی گھٹنوں سے اونچا ہو۔

☆ پانی سے ڈھکے ہوئے پل اور سڑکوں کو پار کرنے سے گریز کریں۔

☆ سیلاب کے پانی میں نہانے یا کشتی رانی سے گریز کریں۔

☆ اچھی طرح پکا ہوا اور صاف کھانا کھائیں جو کھانا بچ جائے اس کو دوبارہ استعمال نہ کریں۔

☆ صرف اُبلا ہوا صاف پانی استعمال کریں۔

سیلاب کے بعد:۔

☆ سیلاب کے گزرنے کے بعد اپنے گھر میں احتیاط سے داخل ہوں، تسلی کرلیں کہ کہیں مکان کے گرنے کا خطرہ تو نہیں۔

☆ گھر میں داخل ہونے کے بعد ماچس، موم بتی یا آگ جلانے سے پہلے تسلی کرلیں کہ کہیں گیس کا اخراج تو نہیں ہو رہا۔

☆ بجلی کا مین سوئچ کھولنے سے پہلے تسلی کریں کہ فریج، ٹی وی اور بجلی سے چلنے والی دوسری اشیاء بند ہیں۔

☆ گھر میں پڑی ہوئی غذائی اشیاء استعمال کرنے سے پہلے تسلی کرلیں کہ وہ سیلابی پانی کی وجہ سے خراب تو نہیں ہوئی۔

سیلاب سے بچاؤ کے متفرق اقدامات

☆ درختوں کے بے دریغ کٹاؤ کو روکنا۔ ☆ جنگلات کے غیر قانونی کٹاؤ پر نظر رکھنا

☆ پانی کے راستوں اور ندی نالوں میں غیر قانونی ماہی گیری کے تالاب وغیرہ کی تعمیر کی روک تھام۔

☆ ندی نالوں میں کوڑا کرکٹ پھینکنے سے روکنا۔

☆ پانی کے نکاس کے نظام کو پلاسٹک کے تھیلوں یا اسی طرح کی دوسری آلودگی سے بچانا۔

زلزلہ

زیادہ دباؤ کی وجہ سے جب زیر زمین چٹانیں اپنی مخصوص جگہ سے ہلتی ہیں تو زمین کی سطح ہلنے لگتی ہے۔ زمین کی سطح پر جھٹکوں کی شدت زیر زمین چٹانوں پر پڑنے والے دباؤ کی مناسبت سے کم یا زیادہ ہو سکتی ہے۔ زیر زمین دباؤ سطح زمین کے اس حصے پر پڑتا ہے جو زیادہ کمزور ہو۔ آج تک زلزلوں کی پیشین گوئی کرنے کے لیے کوئی آلات دریافت نہیں ہو سکے اور بہت سے سائنسدان اس بات پر متفق ہیں کہ تاحال زلزلوں کی پیشین گوئی ممکن نہیں لیکن زلزلہ کے خطرے سے دوچار علاقوں کی نشاندہی ممکن ہے۔ جس کو سسمک زون کہتے ہیں پاکستان میں ممکنہ زلزلوں کی شدت کی نوعیت کی بنیاد پر تمام علاقوں کی درجہ بندی کی گئی ہے جو کہ پاکستان کے سسمک زون کہلاتے ہیں۔ اگرچہ سائنسدانوں کی تمام کوششوں کے باوجود زلزلوں کے اوقات اور بروقت پیشین گوئی ممکن نہیں لیکن بعض قدرتی مظاہر زلزلے کے اشارے دے سکتے ہیں جیسے جانوروں کا غیر معمولی رویہ برقیاتی لہریں اور زمین کی کیمیائی کیفیت وغیرہ کی تبدیلی لیکن یہ بھی زلزلے کی درست پیشین گوئی کر سکتے ہیں۔

اقدامات

☆ لوگوں کی تربیت اور عوام کی آگاہی کے پروگرام۔

☆ کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال اور اس میں کمی کے اقدامات۔

☆ تعمیراتی کوڈز (اصول وضوابط)

☆ قلیل المدت اقدامات۔

☆ مقامی سطح پر لوگ زلزلوں کے متعلق کیا آراء رکھتے ہیں؟ اور ان سے نمٹنے کے لیے کس حد تک خبردار ہیں؟

☆ ضلعی سطح پر جنگلات، حفاظتی بند، آبپاشی، صنعتی اور زرعی نظام زلزلوں کے خدشات کو کم کرنے کے لیے کتنا معاون ثابت ہوسکتا ہے؟

☆ مقامی سطح پر ضلعی انتظامیہ اور ذیلی ادارے زلزلوں سے نمٹنے کی کتنی صلاحیت رکھتے ہیں؟

نمبر شمار	طویل المدت اقدامات	قلیل المدت اقدامات
1	زلزلے کے سامنے قوت مدافعت والی عمارات کی تعمیر، بلڈنگ کوڈز کا اطلاق	ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاریاں زلزلے کے دوران اور بعد میں اختیار کی جاسکنے والی حفاظتی تدابیر پر لوگوں کی تعلیم وتربیت
2	کثیر منزلہ عمارات کے لیے انفرادی منصوبہ برائے انخلاء اور مشقیں	
3	آفات کے مضمون کی تعلیمی نصاب میں شمولیت	
4	معلومات کی تشہیر کا مناسب بندوبست	

خشک سالی:

☆ ایک لمبے عرصے تک بارشوں کا سلسلہ منقطع ہونے سے خشک سالی پیدا ہوجاتی ہے اس دوران اگر بارش ہوجائے تو بھی اس کے اثرات محدود ہوتے ہیں۔ کیونکہ بارش کا پانی زمین میں جذب ہونے سے پہلے ہی بھاپ بن کر اڑ جاتا ہے۔ جانوروں اور درختوں کو بھی زندہ رہنے کے لئے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور انسانوں کو زندہ رہنے کے لئے پانی کے ساتھ ساتھ جانوروں درختوں اور پودوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ پانی خوراک کی زنجیر کا اہم حصہ ہے۔ لہذا جب پودوں، گھاس اور درختوں کے خاتمے کا سلسلہ شروع ہوتا ہے تو جانوروں کا خاتمہ ناگزیر ہوجاتا ہے۔

☆ اگر خشک سالی کا دورانیہ ایک سے دو موسموں تک بھی محدود ہو تب بھی مقامی آبادیاں ایک لمبے عرصے تک کمزور دفاعی صلاحیتوں کے گھن چکر میں پھنس جاتی ہیں چونکہ وہ خشک سالی کے دوران کوئی بھی فصل حاصل نہیں کر پاتے اور ان کے جانور بھی بیمار اور کمزور ہوجاتے ہیں اس لئے خشک سالی کے اثرات کم ہونے کے باوجود سرمائے کی کمی کے باعث فصلیں کاشت کرنے میں شدید دشواریوں کا سامنا کرتے ہیں۔

☆ پاکستان میں صوبہ بلوچستان، سندھ اور جنوبی پنجاب کے چند اضلاع میں خشک سالی معمول کی صورت اختیار کرتی جارہی ہے اگرچہ خشک سالی کی عمومی وجوہات موسمیاتی تبدیلیاں تصور کی جاتی ہیں لیکن یہ کہنا غلط ہوگا کہ یہ مکمل طور پر قدرتی آفت ہے۔

کیا خشک سالی کی پیشین گوئی ممکن ہے؟

زمین کی نمی، دریاؤں کے بہاؤ اور سالانہ بارشوں کی محتاط نگرانی کے ذریعے خشک سالی کی پیشن گوئی ممکن ہے، خشک سالی کی پیشن گوئی کے دو طریقے ہو سکتے ہیں ایک طریقہ محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی اور دوسرے طریقے میں مقامی لوگ اپنے پرانے تجربات اور ماضی قریب کے موسمی حالات اور اس کے تغیر و تبدل، پانی کی کمی، جنگلات کا تیزی سے کٹنا اور فصلوں کی پیداوار میں کمی کے ذریعے آنے والی خشک سالی کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

خشک سالی سے بچنے کے اقدامات

☆ ہنگامی صورتحال میں پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے چھوٹے بڑے تالابوں کی تعمیر۔

☆ حد سے زیادہ فصلوں کی کاشت اور جانوروں کی چارہ خوری کے متعلق لوگوں میں شعور اجاگر کرنا۔

☆ خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں مقامی آبادیوں کی سکونت کی حوصلہ شکنی کرنا۔

☆ خشک سالی اور قحط کے لیے پیشین گوئی کے نظام کا انتظام۔

☆ خشک سالی سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی منصوبوں کی تیاری۔

خشک سالی کی آمد سے پہلے کے اقدامات

☆ عوام کی آگاہی اور تربیت کے پروگرام تجویز کرنا۔

☆ کھاد، بیج سبزیاں اور دوسرے پودوں کے نمونوں کو حفاظت سے ذخیرہ کرنا تا کہ خشک سالی کے دوران ان اشیاء کی رسید میں کمی نہ پڑے۔

☆ خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں لوگوں کی آبادی کو روکنے کے لیے قانون سازی کرنا۔

☆ بارش کے پانی کو آبپاشی کے لیے محفوظ رکھنے کے انتظامات کرنا۔

☆ پانی کے ضیاع پر قابو پانا۔

خشک سالی کے دوران کے اقدامات:

☆ ان فصلوں کی کاشت کی حوصلہ افزائی کرنا جن کو کم پانی کی ضرورت ہے۔

☆ گھریلو اور آب پاشی کی ضروریات کے لئے پانی کو بچانے کے انتظامات کے حوالے سے لوگوں میں شعور اجاگر کرنا۔

☆ خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں گہرے کنوئیں کھودنا۔

☆ خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں پانی کی چوری کی حوصلہ شکنی کرنا

خشک سالی سے بچاؤ کے اقدامات:

☆ متاثرہ علاقے میں ایسے درختوں کو لگانا جن کو کم پانی کی ضرورت ہے۔

☆ زرعی رقبے میں بھی ایسی کاشت کروانا جس سے پانی کی کم ضرورت ہو۔

☆ متاثرہ علاقوں میں گہرے کنوئیں کھودنا

☆ متاثرہ علاقوں کی نہروں میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ کرنا۔

☆ ایسی جڑی بوٹیوں کا خاتمہ جو خشک سالی کا باعث بنیں۔

☆ ہوا میں پانی کے کم استعمال کی اگاہی پیدا کرنا۔

☆ ماضی میں خشک سالی سے متاثرہ علاقوں کے لئے نئے نہری نظام کی منصوبہ بندی کرنا۔

☆ متاثرہ علاقوں میں پانی کی چوری کی حوصلہ شکنی کرنا۔

سیشن نمبر:

پیشگی اطلاع اور انخلاء میں ضلعی انتظامیہ کا کردار

پیشگی اطلاع

☆لوگوں کو آفت کی صورت میں خطرے کے متعلق بتانا اور مستقبل کی حکمت عملی تیار کرنا

☆آفت کا مقابلہ کرنا

لوگوں کو اطلاع فراہم کرنے کے طریقے

پیغام

☆لاؤڈ اسپیکر، فائرنگ، مختلف رنگوں کو ہوا میں چھوڑنا وغیرہ مختلف ذرائع ابلاغ کا استعمال

☆اخبار، ریڈیو، ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ، موبائل وغیرہ کے ذریعے پیغام، کالج، اسکول، اور یونیورسٹی میں طالب علموں اور اساتذہ کے لئے پیغامات

لوگوں کو اطلاع فراہم کرنے کی حکمت عملی

☆طویل المیعاد تعمیری سوچ

☆موثر اور لگاتار پالیسی

☆مختلف ذرائع ابلاغ کا استعمال

☆عام اور خاص لوگوں کے گروپوں پر توجہ

☆لوگوں کے لئے عام اور دستیاب ذرائع ابلاغ کا استعمال

☆کوشش کرنا کہ دور دراز خطرے والے علاقوں میں اطلاع تیزی سے پہنچے

لوگوں میں موثر اطلاع کا پروگرام

☆کسی بھی مہذب معاشرے میں آگاہی ایک نا ختم ہونے والا پروگرام ہے۔ اور یہ صرف پوسٹرز، اخبار، ٹیلی وژن تک ہی محدود نہیں بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ اس کے کئی اور بھی طریقے ہیں۔ جس علاقے میں کام ہو رہا ہو وہاں کے مقامی لوگ اس پروگرام کا ایک سرگرم حصہ ہوتے ہیں۔ انفرادی اور اجتماعی سطح پر ان کے تجربات اور ہنر سے فائدہ اٹھانے کی ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیئے۔ مقامی سوچ اور مقامی رسم و رواج کو مدنظر رکھ کر حکمت عملی اختیار کرنا، متعلقہ آبادی تک ذریعہ ابلاغ کی رسائی آسان ہونی چاہیئے۔

عوام کو آگاہ رکھنے کے طریقے

☆سٹریٹ تھیٹر اور مقامی ذرائع ابلاغ کی مدد سے آفات کے خطرات سے متعلق مختلف پروگرام تیار کرنا

☆بروشر، سالانہ کیلنڈر کے ذریعے آگاہی پیدا کرنا

☆ذرائع ابلاغ، ریڈیو، پروگرام، ٹیلی وژن اور اخبارات کے ذریعے آگاہی پیدا کرنا

☆مختلف نمائشوں کے ذریعے آگاہی پیدا کرنا

☆آفت سے متعلق آگاہی اور اس سے نمٹنے کے لئے تیاری کروانا

ضلعی سطح پر عوام کی آگاہی کے لئے منصوبہ بندی

☆ ضلعی سطح پر سماجی اداروں کی شناخت

☆ آفت کے خطرے کو کم کرنے کے لئے معلومات حاصل کرنا

☆ آسان سے آسان ترسیل آگاہی کے ذرائع کا استعمال

پیشگی اطلاع کی ضرورت

☆ تخفیف آفت سے آگاہی ☆ آفت سے بچاؤ کی تیاریاں

آفت سے متعلق معلومات پہنچانے اور حاصل کرنے کا طریقہ

☆ گاؤں کی پنچائیت، مقامی جرگہ، گھر گھر مہم، نوٹس، اشتہاراتی بورڈ، ٹی وی، ریڈیو، کتابیں، پوسٹر، پریس ریلیز، روایتی طریقے وغیرہ

☆ آفات اور خطرات کی آگاہی کے لئے وہ ذرائع استعمال کرنا جن کو عوام دور سے سمجھ سکیں۔ اور نشانیوں اور اشاروں سے اندازہ لگالیں کہ کیا ہونے جا رہا ہے۔

☆ آگاہی کے بورڈ وہاں لگائے جائیں جہاں سے لوگ اکثر گزرتے ہیں۔ جیسے مساجد، اسکول، سرکاری املاک، پہاڑوں یا بلند عمارتوں، ریلوے اسٹیشن یا بسوں اور ٹرک کے اڈے غیرہ

☆ آفات سے نمٹنے کے لئے ضلعی اور مقامی سطح پر ذمہ داریوں کا تعین۔ یعنی کس ادارے کا تعلق کلیدی ہوگا۔

آبادی کا انخلاء

انخلاء کب ہونا چاہیے؟

☆ بڑے سیلابی ریلوں کے خدشے کی صورت میں

☆ خشک سالی کے خطرے کے پیش نظر

☆ تباہ کن زلزلے کے بعد

☆ آگ لگنے کی صورت میں

☆ لڑائیوں اور جنگ کی صورت میں

انخلاء کے مراحل اور ذمہ داریاں

☆ اطلاع (ضلعی کنٹرول روم/فلڈ وارننگ سنٹر)۔

☆ علاقہ چھوڑنے کا حکم (ڈی سی او اور متعلقہ اے ایس پی)۔

☆ اصل انخلاء (تحصیل دار اور لوکل پولیس)۔

☆ انخلاء کے بعد واپسی (ضلعی رابطہ کمیٹی)

انخلاء کے کے منصوبے کی تفصیلات

☆ انخلاء کے لئے ایک محفوظ جگہ کی نشاندہی۔

☆ انخلاء کے لئے چھوٹے اور محفوظ راستے کا تعین

☆ انخلاء کے لئے لوگوں کو ایک جگہ اکٹھے کرنے اور منتقل کرنے کا کام

☆ انخلاء کے سفر کے دوران جگہ اور راستے کا تعین جو دشوار گزار نہ ہو۔

☆ انخلاء کرنے والے لوگوں کی فہرست اور ان کا پک اپ پوائنٹ۔

☆ انخلاء کرنے والے گروپ کا ٹائم ٹیبل، انخلاء اور سواری (اگر ضرورت پڑے) کا انتظام

☆ انخلاء کرنے والوں کے مال مویشی اور دیگر جائداد کی حفاظت کے انتظامات۔

ضلعی سطح پر آفات کا انتظام و انصرام

☆ کمیونٹی ممبران کے ساتھ مل کر انخلاء کرنے والے لوگوں کی کمیٹی کی تشکیل۔

☆ انخلاء کے دوران متاثرین کی ضروریات کا خیال رکھنا جیسے ٹرانسپورٹ، خوراک، پانی، ادویات، سڑکوں پر اشارے اور روابط کے لئے ٹیلیفون کی سہولیات فراہم کرنا۔

انخلاء کمیٹی کی ذمہ داریاں

انخلاء سے پہلے:

☆ انخلاء کے متعلق کمیٹی ممبران کی تربیت اور آگاہی۔

☆ انخلاء کے دوران نظم وضبط کو یقینی بنانا۔

انخلاء کے دوران:

☆ آفت زدہ علاقہ چھوڑنے کا حکم

☆ انخلاء کے حکم پر عمل درآمد کروانا۔

☆ انخلاء کے دوران تمام ہدایات پر عمل درآمد کروانا۔

☆ تلاش اور بچاؤ کی کوششوں کو تیز کرنا۔

انخلاء سنٹر کا انتظام

انخلاء سے پہلے:

☆ انخلاء کے دوران متاثرین کی نشاندہی۔

☆ پانی کی دستیابی

☆ دیگر سہولیات کی دستیابی

☆ دستیاب جگہ

☆ حفاظتی تدابیر

☆ زمین کے حقوق

☆ جگہ کا مشاہدہ اور ضروریات کی تخمینہ سازی

☆ جگہ کی منصوبہ بندی

انخلاء کے دوران:

☆ متاثرین کی رجسٹریشن

☆ متاثرین کے لیے جگہ کا تعین

☆ سہولیات کو لوگوں تک پہنچانا (صحت، صفائی اور کوڑا کرکٹ سے پاک جگہ)

☆ سہولیات کو حاصل کرنے میں تعاون (ریلیف، ادویات، اوزار)

☆ معلومات کا تجزیہ

☆ تربیت

انخلاء کے بعد:

☆ یہ تسلی کریں کہ متاثرین دوبارہ اپنی جگہ پر حفاظت کے ساتھ منتقل ہو گئے ہیں۔

☆ انخلاء کے دوران استعمال شدہ جگہ کو بعد میں صاف کرنا۔

☆ کمیونٹی میں واپسی اور واپسی کے بعد متاثرین کی زندگی پر اثرات کا جائزہ لینا۔

ہنگامی امداد

- ☆ ہنگامی امداد پہنچانے اور تقسیم کی منصوبہ بندی
- ☆ نقصانات اور ضروریات کی جانچ پڑتال
- ☆ حکمت عملی کی تیاری
- ☆ اشیائے ضرورت کی خریداری
- ☆ گودام کا انتظام
- ☆ امداد کی تقسیم
- ☆ تخمینہ سازی
- ☆ نگرانی اور رپورٹنگ

ہنگامی امداد کا مرکز

- ☆ خطرات کے سلسلے میں لوگوں کی معلومات میں اضافہ کرنا
- ☆ خطرات اور آفات کی نشاندہی
- ☆ ضروریات کی نشاندہی
- ☆ امدادی سامان اور سہولیات کو پہنچانے کی ذمہ داری

جگہ کا انتخاب

- ☆ محفوظ جگہ پر منتقلی
- ☆ دوسرے لوگوں سے علحدہ یعنی کسی شہر سے ہٹ کر
- ☆ دشوار گزار نہ ہو
- ☆ جانی پہچانی جگہ کا انتخاب

مرکز برائے ہنگامی امداد کی ذمہ داریاں

- ☆ اگر منیجر موجود نہ ہو تو کمیٹی کا ایک ذمہ دار شخص مرکز کے انتظامی معاملات چلائے۔
- ☆ روابط کے لیے سہولیات کا انتظام اور متاثرین تک تمام معلومات بہم پہنچانا۔
- ☆ دفاتر کے انتظامی ڈھانچے کا بندوبست کرنا اور دیگر ضروریات زندگی جیسے خوراک، تعلیم، صحت، بچوں کے کھیلنے کی جگہ ہونے، سونے کی جگہ اور آرام کی جگہ کے انتظامات کرنا۔
- ☆ نقشوں، تصویروں اور اشتہاراتی بورڈ کی مدد سے معلومات فراہم کرنا۔
- ☆ امدادی سامان کو محفوظ جگہ پر رکھنا۔

ضلع کی سطح پر آفات میں کمی کی منصوبہ بندی

سیشن کے مقاصد

اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

☆ آفات کے خطرات کو کم کرنے کے متعلق منصوبہ بندی اور طریقے پر روشنی ڈال سکیں گے۔

☆ ضلعی سطح پر آفت کو کم کرنے کے اصل منصوبے کی تیاری کے تمام مراحل سے واقفیت حاصل کر سکیں گے۔

منصوبہ بندی کے بنیادی نکات

☆ منصوبہ بندی کرتے وقت مقامی لوگوں کی شمولیت کو یقینی بنائیں۔

☆ منصوبہ حقیقی معلومات/ضروریات کی بنیاد پر تیار کرنا چاہیئے۔

☆ منصوبے کے مقاصد واضح ہوں۔

☆ منصوبہ مقامی عوام کی امنگوں کا ترجمان ہو۔

☆ منصوبہ جامع ہو اور اس کو لاگو کرنے کا مربوط انتظامی ڈھانچہ ہونا چاہیئے۔

☆ منصوبے کے نفاذ کے لیے درکار مالی اور مادی وسائل کا انتظام منصوبے کا لازمی حصہ ہونا چاہیئے۔

☆ منصوبہ کو حقائق کی کسوٹی پر رکھا جائے۔

☆ اصل منصوبہ بندی کے لیے ضروری ہے کہ ضلع میں موجود تمام گاؤں کے تفصیلی سروے کرائے جائیں اور ان سروے سے اکھٹی کی گئی معلومات کو بنیاد بنا کر گاؤں کی سطح پر آفات سے نمٹنے کے منصوبے بنائے جائیں۔ گاؤں کے منصوبوں کی تکمیل کے بعد یونین کونسل اور تحصیل کے منصوبے بنائے جائیں اور پھر ان منصوبوں کو یکجا کر کے ضلع کی سطح پر منصوبہ بندی کی جائے۔

☆ گاؤں کی سطح پر معلومات اکھٹی کرنے کے لیے ہر گاؤں کی سطح پر مندرجہ ذیل سوالنامہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

شرکاء کے لیے ہدایات

☆ اصل منصوبے کی تیاری میں کئی ماہ لگ سکتے ہیں کیونکہ ضلع میں سارے گاؤں کے گھرانوں میں سوالنامے تقسیم کرنا ضروری ہیں تا کہ ضلع میں انفرادی سطح سے لے کر ادارہ جاتی سطح تک صحیح معلومات اکٹھی ہو سکیں جس کی بنیاد پر ایک حقیقی منصوبہ تشکیل پاتا ہے۔

☆ منصوبہ بندی میں دو مراحل بہت اہم ہیں، پہلے مرحلے میں یہ یقین دہانی کروانی ہے کہ سوالنامے میں صحیح معلامات مہیا کی گئی ہیں۔ دوسرا اہم مرحلہ اکٹھی کی گئی معلومات کو کمپیوٹر میں منتقلی کا ہے اس بات کا خیال رکھیں کہ معلومات ٹھیک طریقے اور احتیاط سے کمپیوٹر میں منتقل ہوں۔

☆ گاؤں کے منصوبے یونین کونسل اور ضلع کی سطح پر تخفیف آفات کے منصوبے کی بنیاد فراہم کریں گے۔

سوال نامہ نمبر 1
گھرانے کی سطح پر آفت کی تیاری اور منصوبہ بندی کا فارم

1) گھر کے سربراہ کا نام ____________

2) گاؤں کا نام/پتہ ____________

3) گھر کی قسم مشترکہ ____________ علیحدہ ____________ دیگر ____________

4) عمر اور جنس کی تقسیم

صنف	12 سال سے کم عمر	(12-25)	(25-50)	50 سال سے زائد
مرد				
عورت				
کل				

5): تعلیمی معیار

صنف	ان پڑھ	پرائمری	مڈل	سیکنڈری	ایف اے	بی اے/ایم اے	کل تعداد
مرد							
عورت							

6): کیا آپ کا گھر ہے؟ (جی ہاں، نہیں)

7): اگر ہے تو گھر کا سائز؟ (مرلہ/ کنال)

8): گھر کی قسم (کچا، نیم پختہ، پختہ)

9): لیٹرین کی دستیابی (جی ہاں/ نہیں)

10): ذریعہ روزگار/نوکری (کسان، مزارع، دکاندار، مزدور، غیر سرکاری ملازم، دیگر)

11): زرعی زمین (نہیں، 2 کنال سے کم، 5-2 کنال، 10-5 کنال یا اوپر)

12): کوئی اور ذریعہ آمدن ____________

13): آمدنی کا معیار/ آمدنی کتنی ہے؟ (تین ہزار سے کم، تین سے پانچ سے دس یا بیس سے اوپر)

14): مقامی علاقے میں آفات کی اقسام (زلزلہ، سیلاب، برفانی تودے، خشک سالی، سمندری طوفان)

15): ماضی میں آفت کی وجہ سے نقصانات (اگر کوئی ہیں تو ان کا مالی تخمینہ)

a انسانی ضیاع/دماغی ____________

b گھر کی تباہی (آدھی/ مکمل) ____________

c گھریلو سامان ____________

d مال مویشی ____________

e زرعی زمین ____________

f دیگر ____________

16): تعمیراتی اقدامات ____________

17): مستقبل میں ترقی کے لیے تجاویز ____________

انٹرویو دینے والے کا نام ____________ انٹرویو لینے والے کا نام ____________

دستخط ____________ دستخط ____________

تاریخ ____________

سوالنامہ نمبر 2

گاؤں کی سطح پر تدارک آفات کی منصوبہ بندی کا فارم

گاؤں کا نام ________ یونین کونسل کا نام ________

سیکشن 1: بنیادی معلومات

1) گھروں کی تعداد ________

2) گھرانوں کی تعداد ________

3) بے گھر خاندانوں کی تعداد ________

4) آبادی

صنف	12 سال سے کم عمر	(12-25)	(25-50)	50 سال سے زائد
مرد				
عورت				
کل				

5): تعلیمی معیار

صنف	ان پڑھ	پرائمری	مڈل	سیکنڈری	ایف اے	بی اے/ایم اے	کل تعداد
مرد							
عورت							

6): زرعی زمین

دو سے پانچ کنال	5 سے 10 کنال	10 سے 20 کنال	20 سے اوپر	کل تعداد

7): گھر کا سائز

5 مرلے سے کم	5 سے 10 مرلے	10 مرلے سے ایک کنال	کل تعداد

8): لیٹرین کی تعداد اور حالت ______________________________

9): ذریعہ معاش:

کسان	مزراع	دکاندار/ تاجر	مزدور	سرکاری ملازم	غیر سرکاری ملازم	دیگر	کل تعداد

10): دولت کی درجہ بندی

امیر	متوسط	غریب	کل تعداد

11): آمدنی کا معیار

ایک سے تین ہزار	تین سے پانچ ہزار	پانچ سے 10 ہزار	10 سے 20 ہزار	20 ہزار سے زائد

سیکشن 2
(نقصانات، امداد اور ضروریات کا تخمینہ)

گاؤں کی سطح پر نقصانات

جانی نقصان

گھر

گھریلو سامان

مال مویشی

گاؤں کی سطح پر ترقی کے لیے ضروریات

ضروریات	ترجیحات									
	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
مکان										
سڑکیں										
سکول										
مرکز صحت										
ذریعہ معاش کے لیے ہنرمندی کی تربیت										
جنگلات کی بحالی										
پانی										
مسجد										
ٹیلی فون										
بجلی										
نوکری کے ذرائع / قرضے										

مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد کا قیام وانتظام
(Camp Managment)

مقاصد

اس سیشن کے اختتام پر شرکاء

☆ مقامی سطح پر ہنگامی امدادی مراکز قائم کرنے کی اہمیت سے آگاہ ہو جائیں گے۔

☆ ہنگامی امدادی مراکز قائم کرنے کی اہمیت سے آگاہ ہو جائیں گے۔

☆ ہنگامی امدادی مراکز قائم کرنے کے طریقہ کار اور انہیں منظّم رکھنے کے لیے درکار مہارتوں سے آگاہ ہو جائیں گے۔

☆ ہنگامی حالات میں ہنگامی امدادی مراکز کو فعال رکھنے کے بنیادی اصولوں سے آگاہ ہو سکیں گے۔

گفتگو کے بنیادی نکات

☆ ہنگامی حالات پیدا ہونے کے چند گھنٹے انتہائی اہم اور مشکل ہوتے ہیں۔ افراتفری کو کم سے کم کرنے اور بچاؤ کی سرگرمیوں کا زیادہ تر انحصار مقامی سطح پر کی گئی تیاریوں اور ایک منظّم ہنگامی امدادی مرکز پر ہوتا ہے۔

☆ ہنگامی حالات میں اجتماعی طور پر کی گئی منظّم کاوشیں نہ صرف نقصانات میں کمی کا باعث بنتی ہیں بلکہ بیرونی امداد دیر سے پہنچنے یا نہ پہنچنے کی صورت میں افراتفری میں کمی کا باعث بن سکتی ہے۔

☆ مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد، انفرادی سطح پر کی جانے والی کوششوں کو منظّم اور مربوط کرتے ہوئے دستیاب وسائل اور افرادی قوت کا بہترین استعمال کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔

☆ جیسے ہی کوئی ہنگامی صورت حال پیدا ہوتی ہے، متاثرہ آبادی یکساں نوعیت کے مسائل سے دوچار ہونے کی وجہ سے ایک ہی خاندان کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ ایسی صورت حال میں مقامی سطح پر موجود مرکز برائے ہنگامی امداد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے خاندان کے تحفظ کے لیے ہر ممکنہ اقدامات اٹھائیں۔

☆ اگر مقامی سطح پر قائم کیے جانے والا مرکز برائے ہنگامی امداد ہر قسم کے تعصّبات سے آزاد ہو کر اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہا ہو تو مقامی لوگ بھی مرکز کے فراہم کردہ راہنما اصولوں پر عمل کرنے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہیں کرتے۔

☆ مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد قائم کرنے کے لیے وسائل کی اہمیت اپنی جگہ پر ہے لیکن متحرک افرادی قوت مقامی آبادیوں کا بہترین سرمایہ ہے۔

☆ کوئی بھی غیر سرکاری تنظیم، کونسلرز یا مقامی شہریوں کے گروپ مقامی آبادی کے حجم کے اعتبار سے انہیں مختلف یونٹوں میں تقسیم کر کے ہر دو سو گھرانوں کو ہنگامی امداد فراہم کرنے کی ذمہ داری لے سکتے ہیں۔

☆ چونکہ شہروں اور دیہات میں وسائل، سہولیات اور روابط کی صورت حال ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے لہذا شہری اور دیہی سطح پر قائم کے لیے مراکز برائے ہنگامی امداد کی نوعیت بھی مختلف ہوگی۔

ہنگامی حالات سے پہلے:

اگر آپ دیہی علاقے میں مرکز برائے ہنگامی امداد قائم کرنا چاہتے ہیں۔اور آپکے پاس وسائل بھی محدود ہیں تب بھی آپ اپنی اور کمیونٹی کی مدد کر سکتے ہیں۔

☆ کمیونٹی کے متحرک افراد کو ایک جگہ پر اکٹھا کریں اور انہیں مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد کی اہمیت اور ضرورت سے آگاہ کریں۔

☆ اگر آپ کے علاقے میں کوئی غیر سرکاری تنظیم کام کر رہی ہے تو اسے بھی مشاورت میں شامل کریں۔نیز مقامی کونسلرز کو مدعو کرنا نہ بھولیں۔

☆ کمیونٹی کے متحرک افراد، غیر سرکاری مقامی تنظیم اور مقامی کونسلروں کی مشاورت سے دس پندرہ ایسے افراد کا انتخاب کریں جو مرکز برائے ہنگامی امداد کے لیے رضا کارانہ خدمات انجام دینے پر تیار ہیں۔ان رضا کاروں میں متحرک اور باہمت نوجوان بھی ہو سکتے ہیں اور کمیونٹی کے ایسے بزرگ بھی جن پر کام کاج کا زیادہ بوجھ نہیں ہے۔

☆ فرض کریں کہ آپ کا گاؤں دوسو گھرانوں پر مشتمل ہے تو آپ ابتدائی اخراجات کے لیے مسجد کے ذریعے اعلان کروا سکتے ہیں کہ ہر گھرانہ 10 روپے چندہ دے۔

☆ مرکز برائے ہنگامی امداد مقامی سکول میں بھی قائم کیا جا سکتا ہے اور مقامی مسجد میں بھی۔

☆ مرکز برائے ہنگامی امداد کا تنظیمی ڈھانچہ تشکیل دینے میں انتہائی احتیاط اور حقیقت پسندی سے کام لیں بلکہ بہتر یہی ہے کہ کمیونٹی کو خود فیصلہ کرنے دیں کہ کون کس چیز کا ذمہ دار ہوگا۔

☆ باہمی اتفاق رائے سے مرکز برائے ہنگامی امداد کے رابطہ کار کا انتخاب کریں۔

رابطہ کار مندرجہ ذیل ذمہ داریاں سرانجام دے گا۔

☆ مقامی حکومت سے مرکز برائے ہنگامی امداد کے کارکنوں کی تربیت کا تقاضا۔

☆ مقامی لوگوں کو احساس دلائے یہ مرکز ان کی حفاظت کے لیے قائم کیا گیا ہے لہذا اس کو مضبوط کرنا اور ان کے اپنے مفاد میں ہے۔

☆ رضا کاروں کی راہنمائی کرے۔

☆ مرکز کے لیے دستیاب وسائل کا حساب کتاب رکھے اور درکار وسائل کے لیے دیگر رضا کاروں کی راہنمائی کرے۔

☆ مقامی لوگوں کے تعاون سے مقامی کونسلرز سے ضروری دوائیوں اور ایمبولینس وغیرہ کا تقاضا کرے۔

مرکز برائے ہنگامی امداد کی عمومی ذمہ داریاں:

آفات سے پہلے:

☆ اپنے علاقے کو درپیش خطرات کی نوعیت اور شدت سے آگاہ کرنا۔

☆ اپنے علاقے کے محفوظ اور غیر محفوظ مقامات کے بارے معلومات رکھتا ہو۔

☆ ضلعی مرکز برائے ہنگامی امداد سے رابطے استوار کرے۔

☆ مقامی افراد کی مشاورت سے ہنگامی امداد کی ضروری لوازمات کا انتظام کرے۔

☆ اپنے علاقے کی کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں سے واقف ہو۔

آفت کے دوران

☆ ہنگامی حالات میں بیرونی امدادی اداروں کی منظم راہنمائی کرے۔

☆ ہنگامی حالات میں محفوظ رضا کار امدادی اشیاء کی تقسیم کا طریقہ کار واضح کریں۔

☆ چونکہ مقامی سطح پر قائم کیے جانے والے ہنگامی امدادی مرکز سے امید کی جاتی ہے کہ وہ کم وبیش تمام گھرانوں سے آگاہ ہوں گے لہذا وہ خواتین، بچوں اور معذوروں کا خیال رکھیں۔

☆ مرکز برائے ہنگامی مداد میں خواتین کی شمولیت، مرکز کی کارکردگی میں اضافہ کرسکتی ہے لہذا خواتین رضا کاروں کی خدمات حاصل کی جائیں تاہم اگر مقامی رسم ورواج کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہوتو بزرگ خواتین کو اطلاعات کی فراہمی کے لیے اپنے ساتھ کیا جائے۔

☆ خواتین پر مشتمل ہنگامی امدادی مرکز بھی قائم کیا جاسکتا ہے۔

☆ مرکز کو اتنا منظم ہونا چاہئے کہ بیرونی امداد ہنگامی مرکز کے ذریعے عزت واحترام سے مساوی بنیادوں پر تقسیم ہو۔

☆ زخمیوں کی دیکھ بھال کرے اور بوقت ضرورت انہیں بہتر طبی مراکز میں منتقل کرنے کے انتظامات کرے۔

☆ بیرونی امدادی اداروں کو مقامی ضروریات سے آگاہ کرے۔

☆ بیرونی امدادی سامان کا نظم ونسق کرے۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ مقامی سطح پر ہنگامی امدادی مراکز نہ ہونے کی وجہ سے اکثر بیرونی امداد ضائع ہو جاتی ہے جیسا کہ 2005ء کے زلزلے میں ہوا۔ جگہ جگہ کپڑوں کے ڈھیر لگے ہوئے تھے جو بارش میں بھیگنے کے بعد ضائع ہو گئے۔ اگر مقامی افراد ہمت سے کام لیں تو اس طرح کی بیرونی امداد آنے والے چند مہینوں تک استعمال کی جاسکتی ہے۔ بیرونی امدادی ادارے مقامی افراد اور ان کی حقیقی ضروریات سے واقف نہیں ہوتے جس وجہ سے وہ امدادی سرگرمیوں کو منظم رکھنے میں مشکلات سے دوچار رہتے ہیں۔ لہذا یہ مقامی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ صرف بے بس متاثرین کا نہیں بلکہ منتظمین کا کردار ادا کریں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ یہ عین ممکن ہے کہ آفت کے دوران مقامی سطح پر قائم کیے جانے والے مرکز برائے ہنگامی امداد بھی متاثر ہو یا اس میں کام کرنے والے رضا کار ذہنی اور جسمانی طور پر اپنی ذمہ داریاں ادا نہ کرسکیں۔ ایسی صورت حال میں نسبتاً کم متاثرہ رضا کار انتظامات سنبھال لیں اور ہنگامی حالات سے نپٹنے کی کوشش کریں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ انسان فطری طور پر آفات سے بچاؤ اور دوسروں کی مدد کرنے کی کوشش کرتا ہے لہذا ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ اس انفرادی فطری کاوش کو اجتماعی فطری جدوجہد میں تبدیل کر دیا جائے۔

آفات کے بعد:

مقامی سطح پر قائم کیے جانے والے مراکز برائے ہنگامی امداد آفات کے بعد بھی انتہائی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ چونکہ آفات کے بعد لوگ مزید کمزور اور نفسیاتی بحران کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔ لہذا ایسی صورت میں امدادی مراکز نقصانات اور ضروریات کی تخمینہ سازی میں بھی اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ اجتماعی نوعیت کے مسائل سے حکومت اور دیگر غیر سرکاری تنظیموں کو آگاہ کرسکتے ہیں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ مقامی سطح پر قائم کیا جانے والا ہنگامی امداد مرکز ابتداء میں محدود وسائل کا حامل ہوسکتا ہے تاہم مقامی لوگوں کے تعاون اور ضلعی حکومت سے امداد طلب کرنے کے ذریعے آپ اپنے مقامی مرکز کو کافی حد تک فعال اور مضبوط بنا سکتے ہیں۔لوگوں کو قائل کرنے کی ضرورت ہے کہ جس طرح وہ مساجد، مدارس اور دیگر فلاحی کاموں کے لیے چندہ دیتے ہیں اس طرح آفات سے نپٹنے کو بھی اپنی ترجیحات میں شامل کریں۔

☆ شرکاء کو مثال دیں کی مساجد کی تعمیر اور تنظیم کے لیے تشکیل دی گئی کمیٹیاں بغیر کسی بیرونی امداد اور تربیت کے مقامی سطح پر انتظامات کرتی ہیں کیونکہ ان کے عقائد انہیں منظم کرنے کے اہل ہیں۔یہ مراکز نہ صرف بڑی آفات بلکہ دیگر ثانوی نوعیت کے خطرات اور وبائی امراض سے نپٹنے کا بھی اہم ذریعہ ہوسکتے ہیں۔

☆ آخر میں شرکاء کے سولات کے جوابات دیں اور وضاحت طلب نکات پر گفتگو کریں۔

تربیت کار کے لیے ضروری ہدایات:

چونکہ شہروں میں خدمات، سہولیات اور عوامی روابط کی صورتحال مختلف ہوتی ہے لہذا شہری علاقوں میں کام کرنے والے شرکاء پر زور دیں کہ وہ شہری حکومت کے اداروں اور ہنگامی امدادی مراکز سے رابطے کا طریقہ کار کمیونٹی کو بتائیں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ وہ اپنی کالونی سیکٹر یا محلّہ کی سطح پر ہنگامی امدادی سنٹر قائم کریں اور مقامی رضا کاروں کی راہنمائی و تربیت کریں۔

☆ شہروں سے تعلق رکھنے والے شرکاء خطرات کے شکار دوسرے علاقہ جات سے بھی روابط کریں۔

☆ مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد قائم کرنے میں سب سے بڑی رکاوٹ وسائل کی عدم دستیابی ہوسکتی ہے لہذا شرکاء کے ساتھ مل کر وسائل کی دستیابی کے مسئلے پر تجاویز دیں۔

☆ شرکاء پر زور دیں کہ وہ مقامی کونسلرز سے آفات کی روک تھام کے مطالبے کو سرفہرست رکھیں اور دیگر شہریوں کو بھی اس کی تلقین کریں۔

☆ اصرار کریں کہ آفات کے متاثرین کو بے بس کہنا یا سمجھنا غلط رجحان ہے جو متاثرین کے مقابلے کی صلاحیتوں کو متاثر کرنے کا باعث بنتا ہے لہذا بے بسی کو تیاری میں بدلیں۔

(ابتدائی طبی امداد)

FIRST AID

متعدی بیماریاں
Infectious diseases

☆ ایسی بیماریاں جوایک انسان سے مختلف ذرائع سے دوسرے انسان کو منتقل ہو جائیں، متعدی بیماریاں کہلاتی ہیں۔

مثلاً: یرقان، ایڈز، ٹی بی وغیرہ۔

متعدی بیماریاں کا پھیلاؤ:

☆ خون کی منتقلی کے ذریعے۔

☆ متاثرہ ماں سے پیدا ہونے ولے بچے کو۔

☆ ہوا کے ذریعے۔

☆ جنسی تعلقات سے۔

متعدی بیماریوں سے بچاؤ:

☆ براہ راست خون کو چھونے سے گریز کریں۔

☆ ماسک کا استعمال کریں۔

☆ حفاظتی ویکسین کا استعمال کریں۔

☆ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد، واش روم استعمال کرنے بعد صابن سے کم از کم 15 سیکنڈ ہاتھ ضرور دھوئیں۔

حفاظتی ٹیکہ جات:

☆ بڑوں میں یرقان اور تشنج کے ٹیکہ جات کا استعمال۔

☆ بچوں میں حفاظتی ٹیکوں کا کورس کروائیں۔

حفاظتی اقدامات:

- سب سے پہلے اپنی، اپنے ساتھیوں کی، اپنے ارد گرد کھڑے لوگوں کی اور مریض کی حفاظت یقینی بنائیں۔
- ذاتی حفاظتی آلات (PPE) کا استعمال کریں مثلاً ماسک، ہیلمٹ اور دستانے وغیرہ۔
- ایمرجنسی میڈیکل سروس (ریسکیو 1122) کو آگاہ کریں۔

ابتدائی طبی امداد کے اصول

ابتدائی طبی امداد (First Aid)

ابتدائی طبی امداد سے مرد وہ مدد جو کسی زخمی یا متاثرہ شخص کو باقاعدہ طبی امداد دینے سے قبل فراہم کی جاتی ہے۔ ابتدائی طبی امداد کے لیے تربیت یافتہ افراد کی ذمہ داری ہے کہ متاثر شخص کو اس مطلوبہ ابتدائی طبی امداد یا مصنوعی تنفس فراہم کرے جب تک باقاعدہ طبی عملہ اور امداد مہیا نہ ہو۔ اس کام کے لیے وقت بہت کم ہوتا ہے۔ لیکن خیال رکھیں کہ جلد بازی میں متاثرہ شخص کو مزید نقصان نہ پہنچ جائے۔

ابتدائی طبی امداد کے مقاصد

☆ زندگی بچانا۔

☆ جائے سانحہ سے زخمیوں کا اخراج۔

☆ بغیر نقصان پہنچائے ہسپتال تک متاثرین کی منتقلی۔

☆ چوٹ کے اثرات کم سے کم کرنا۔

☆ متاثرین کی جائے سانحہ سے مزید نقصان پہنچائے بغیر منتقلی۔

☆ وقت ضائع کئے بغیر باقاعدہ طبی امداد حاصل کرنا۔

بچاؤ اور طبی امداد کی ترجیحات

ہنگامی حالت کے دوران یا حادثے کی صورت میں ابتدائی طبی امداد دینے والے کارکن کو فوری طور پر مندرجہ ذیل باتوں کا خیال کرنا چاہیے۔

جائزہ:

سانحے سے متاثرہ جگہ پر مندرجہ ذیل معلومات فوراً ذہن نشین کریں۔

متاثرین کی تعداد

سب سے پہلے آپ کو متاثرین کی تعداد معلوم کرنی چاہیے اس کے بعد متاثرین کی چوٹوں کے جائزے کی بناء پر تقسیم یعنی ٹرائی ایج (Triage) کر کے ان کی ابتدائی طبی امداد شروع کریں۔

امداد پر ترجیح

اگر کسی حادثے میں ایک سے زیادہ افراد متاثر ہوئے ہوں تو پہلے زیادہ متاثرہ لوگوں کو طبی امداد جلد از جلد فراہم کریں۔ چھوٹی نوعیت کے حادثے میں اگر ایک شخص ہی متاثر ہوا ہو تو سب سے پہلے زندگی کے لیے خطرہ بننے والی وجوہات یا زخموں پر توجہ دینی چاہیے۔ اس کے بعد نسبتاً کم شدید چوٹوں پر توجہ دی جاسکتی ہے۔

امداد کی ترجیح کے اصول

☆ دل اور پھیپھڑوں کے افعال کو مصنوعی تنفس سے بحال کرنا۔

☆ خون کے شدید بہاؤ کو روکنا۔

☆ صدمے یا شاک (Shock) کا علاج۔

☆ بے ہوش لیکن سانس لیتے ہوئے متاثرہ شخص کی دیکھ بھال۔

زندگی کی اہم علامات
(Vital Signs)

1:نبض (Pulse)

جب دل خون کو شریانوں میں پمپ کر کے پھینکتا ہے تو شریانوں میں دباؤ کی وجہ سے ایک لہر بنتی ہے جسے نبض کہتے ہیں۔

Normal Range 60 to 100

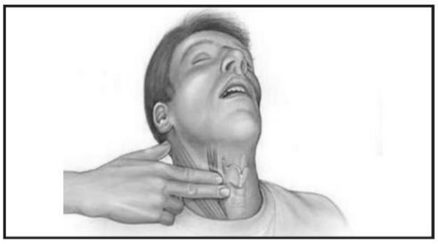

2:سانس لینے کی شرح (Respiratory Rate)

ایک نوجوان شخص عموماً ایک منٹ میں 12 سے 20 مرتبہ سانس لیتا ہے۔

ہمیشہ DR.ABCD کو یاد رکھیں۔

D= danger

R=Response

A=Airway

B=Breathing

C= Circulation

D= Disability

D۔خطرات (Danger):

مریض تک پہنچنے سے پہلے متوقع خطرات کا جائزہ لیں۔اور اپنی حفاظت یقینی بنا کر مریض تک پہنچیں۔

R۔مریض کے ردعمل کو چیک کرنا (Response)

نرمی کے ساتھ مریض کو ہلائیں اس کا حال دریافت کریں اور دیکھیں کے وہ ہوش وحواس میں ہے یا حواس باختہ یا بے ہوش ہے۔

A۔سانس کا راستہ (Airway)

A ۔(Airway) یعنی سانس کے راستے (ناک، منہ اور گلے) میں اگر کوئی رُکاوٹ ہے تو اسے دور کریں تا کہ پھیپھڑوں تک ہوا پہنچ سکے۔(Head Tilt-Chin Lift)

B۔سانس لینا(Breathing)

دیکھیں، سنیں اور محسوس کریں(Look,Listen & Feel)

اس عمل کے دوران چھاتی کی جانب دیکھتے ہوئے اس بات کا یقین کرلیں کہ چھاتی پھول رہی ہے۔

انسان کے سانس لینے کی رفتار 12 تا20فی منٹ ہے۔

C۔خون کی حرکت(Circulation)

گردن والی نبض پر ہاتھ رکھ کر15 سیکنڈ کے دھڑکنے کو محسوس کریں

معزوری(Disability)

اگر کوئی چوٹ لگی ہوئی ہے تو اسے احتیاط سے کنٹرول کر کے مزید نقصان اور موزوری سے بچائیں۔

دل اور پھیپھڑوں کی بحالی Cardio Pulmanary Resuscitation (CPR)

دل اور سانس کے بند ہونے کی صورت میں مصنوعی طور پر سانس دینے اور دل کو متحرک کرنے کو ٹڑ کہتے ہیں۔

CRP کا طریقہ کار

☆متاثرہ شخص کو سخت اور ہموار جگہ پر سیدھا لٹادیں۔

☆سانس کا راستہ کھلا ہونے کی یقین دہانی کریں۔

☆سانس محسوس نہ ہو تو فوراً2 بار مصنوعی سانس دیں۔

☆پھر چھاتی کے درمیانے حصے میں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہنیوں کو سیدھا رکھتے ہوئے چھاتی کو ایک سے ڈیڑھ انچ تک 30 بار چھاتی کو دبائیں۔

☆دوبارہ سے 2 بار سانس دے کر30 بار چھاتی کو دبائیں۔

☆اس عمل کو 5 بار دہرائیں اور پھر پانچ سیکنڈ کے لیے دوبار سانس، دل اور نبض کو چیک کریں۔

☆جب تک متاثرہ شخص کا سانس اور دل بحال نہ ہو جائے CPR کے عمل کو جاری رکھیں۔

بے ہوش شخص کی دیکھ بھال (Heading Recovery Position)

☆ اگر متاثرہ شخص کا دل اور سانس لینے کا عمل بحال ہو جائے لیکن پھر بھی غنودگی کی حالت میں ہو یا بے ہوش ہو تو اسے ہمیشہ کروٹ کے بل لٹائیں تاکہ اگر قے آجائے سانس کی نالی میں نہ جاسکے۔

☆ایسے شخص کو انتہائی نگہداشت میں رکھیں اور مسلسل Vital signs چیک کرتے رہیں۔

☆بے ہوش مریض کو کچھ کھلانے یا پلانے کی کوشش نہ کریں۔

گردن اور کمر کی چوٹ(Spinal njury)

☆ بے ہوش یا ایسا شخص جس میں کمر کی چوٹ کا تھوڑا سا بھی اندیشہ ہو اسکی حرکت یا منتقلی کے دوران گردن اور کمر میں ہرگز بل یا خم نہ آنے دیں۔

☆ ایسے مریضوں کو صحیح طریقے سے منتقل نہ کیا جائے تو وہ ساری عمر کے لیے مفلوج ہو سکتے ہیں۔ ہر بے ہوش مریض کو گردن اور کمر کی چوٹ کیساتھ ہی تصور کیا جانا چاہیے۔

☆ABC چیک کرنے کے بعد گردن کی چوٹ کے مریض کی گردن کے پیچھے تختہ سر کا کر سر کے دونوں طرف تولیہ یا چادر کے رول بنا کر پٹیوں کی مدد سے گردن کو ساکت کر دیں۔

☆ABC کو چیک کر کے چوٹ کے مریض کو بغیر کمر میں خم دیے ایک ہاتھ کندھوں پر اور دوسرا ہاتھ کولہے پر رکھتے ہوئے کروٹ دلائیں اور ساتھ ہی مناسب سائز کا تختہ رکھ کر مریض کو اس کے اوپر سیدھا لٹا دیں اور پٹیوں، دوپٹوں، بیلٹ یا رسی وغیرہ کی مدد سے ساکت کر کے ہسپتال منتقل کریں۔

ضروری ہدایات

گردن اور کمر کی چوٹ میں جلد بازی سے زیادہ ضروری ہے ایسے مریض کو صحیح طریقے سے گردن اور کمر میں خم یا بل آئے بغیر ساکت کر کے بحفاظت ہسپتال منتقل کیا جائے۔

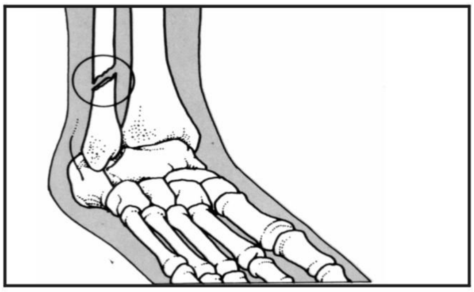

ہڈی ٹوٹ جانا (Frscture)

☆ مناسب کھچاؤ یا دباؤ دیتے ہوئے بازو یا ٹانگ کو واپس نارمل حالت میں لے آئیں۔

☆لکڑی کی چھپنی یا گتے اور دوپٹے کی مدد سے اس حصہ کو ساکت کر دیں۔

☆ کندھے یا بازو ٹوٹنے کی صورت میں اسے گردن کے پیچھے سے باندھی پٹی (Sling) کی مدد سے سہارا دیں۔

جریان خون (Bleeding)

☆ ہمیشہ 4C کو یاد رکھیں۔

C۔ Control قابو پانا

پہلے خون کی ضیاع پر قابو پائیں یہ عام طور پر زخم والی جگہ پر دباؤ ڈال کر کیا جا سکتا ہے۔

C۔Clean صفائی:

زخم کو آلودگی سے صاف کریں۔ اس کے لیے صاف پانی استعمال کریں پھر جراثیم کُش Anti-Septic محلول سے صاف کریں۔

C۔ Close بند کرنا

زخم کے کنارے ملاتے ہوئے زخم بند کرنے کی کوشش کریں۔ اگر زخم صاف نہ ہو تو اسے بند نہ کریں۔

C۔Cover ڈھانپنا

زخم کو صاف پٹی سے ڈھانپ دیں۔

خنجر یا تیز دھار آلے کا زخم (Impaled Object):

اگر خنجر یا تیز دھار آلہ جسم کے اندر گھس جائے تو اسے ہرگز نکالنے کی کوشش نہ کریں بلکہ اس کے گرد مستحکم پٹی کر کے متاثرہ شخص کو جلد از جلد ہسپتال منتقل کر دیں۔

ضروری ہدایات

پٹی زیادہ کس جانے سے انگلیاں سوج جائیں یا رنگت تبدیل ہو جائے اور انہیں حرکت دینے میں درد محسوس ہو تو پٹی فوراً ڈھیلی کر دیں ورنہ خون کی گردش رکنے سے متاثرہ عضو ضائع ہو سکتا ہے۔

پٹی کرنے کے اصول

1۔ پٹی کا مقصد خون کا بہاؤ روکنا ہے۔اس مقصد کے لیے مناسب کھچاؤ کے ساتھ پٹی استعمال کریں۔

2۔ پٹی کا جراثیم سے پاک یا صاف ہونا ضروری ہے۔

3۔تمام زخم کو ڈھانپ دیں بلکہ زخم کے آس پاس کا کچھ حصہ بھی پٹی میں شامل کریں۔

4۔اگر زخم کو لگی پٹی خون سے بھر جائے تو اس کے اوپر مزید پٹی کر دیں۔

5۔ پٹی بہت کس کے نہ کریں اس کی وجہ سے خون کی گردش رک سکتی ہے۔اگر پٹی کسی ہوئی ہو تو ہاتھ یا پاؤں کی انگلیاں سوج جائیں گی ورانہیں ہلانے میں درد ہوگا۔ایسی صورت میں پٹی ڈھیلی کر دیں۔

6۔ پٹی اتنی ڈھیلی نہ کریں کہ وہ پکڑ ہی نہ کرے اور اوپر نیچے سرکتی رہے۔

7۔ پٹی کے لمبے اور لٹکتے ہوئے سرے نہ چھوڑیں۔

8۔جوڑ کے گرد بندھی پٹی حرکت کرنے پر اکٹھی ہو سکتی ہے، جس کی وجہ سے جکڑے جانے کا امکان ہے۔اگر ایسا ہو تو اسے کھول کر دوبارہ باندھیں۔

9۔ پٹی سے ہاتھ یا پاؤں کی انگلیاں نہ ڈھانپیں تاکہ انگلیوں کی رنگت سے خون کی گردش کا اندازہ ہوتا ہے۔

10۔ پٹی کو چوڑا کر کے باندھیں۔

خون کا بہاؤ اور صدمہ (Bleeding & Shock)

اگر خون کا بہاؤ شدید ہو تو اس کے نتیجہ میں صدمہ اور بالآخر موت واقع ہو سکتی ہے۔خون کا بہاؤ بیرونی ہو سکتا ہے مثلاً کٹے ہوئے حصے سے یا اندرونی (مثلاً پیٹ میں چوٹ لگنے سے، گردے یا جگر پھٹ جانے سے) خون کا بیرونی بہاؤ تو واضح ہوتا ہے لیکن اندرونی بہاؤ کی جانچ کے لیے متاثرہ شخص کا فوری جائزہ لینا چاہئے اور کپڑوں کے نیچے چیک کرنا چاہیے۔نبض کا کمزور اور تیز ہونا اور جسم کا پیلا پن عام طور پر اس بات کی علامت ہوتے ہیں۔

خون بہنے کا علاج

خون بہنے کی شدت مندرجہ ذیل اقدامات سے کم کی جاسکتی ہے۔

1۔زخم پر براہ راست ہاتھ سے دباؤ ڈالیں اور اس مقصد کے لیے اگر موجود ہو تو صاف پٹی یا پیڈ استعمال کریں۔

2۔زخم پر دباؤ دیتے ہوئے جسم کے اس حصے کو اونچا کر دیں۔

3۔دباؤ کے ساتھ مناسب کسی ہوئی پٹی کر دیں۔

4۔اگر پٹی خون سے بھیگ جائے تو پہلی پٹی کو کھولے بغیر اسی کے اوپر مناسب دباؤ دے کر بھی خون کو روکا جا سکتا ہے۔

5۔اگر مندرجہ بالا اقدامات سے خون نہ رکے تو بازو یا ٹانگ کے پریشر پوائنٹ پر دباؤ دے سے مزید پٹی کر دیں۔

6۔اگر ان سے کسی بھی اقدام سے خون کے بہنے پر قابو نہ پایا جا سکے، مثلاً بازو یا ٹانگ کا بری طرح کچلے جانے کی وجہ سے ہر طرف خون کا بہنا ہو تو آخری حربہ متاثرہ حصے سے تھوڑا اوپر کس کر کم از کم دو انچ چوڑا کپڑا یا پٹی باندھ دیں۔اس مقصد کے لیے رسی یا تار وغیرہ کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ایسے بندھے ہوئے حصے کو ایک گھنٹہ سے زیادہ بندھا ہوا نہ چھوڑ دیں ورنہ وہ عضو ضائع ہو سکتا ہے۔

ڈوبنا (Drowning)

☆ آپ کتنے ہی اچھے تیراک کیوں نہ ہوں ڈوبتے کو بچانے کے لیے فوراً چھلانگ نہ لگائیں۔

☆ اردگرد سے کوئی لکڑی، ٹائر، ڈوپٹہ، رسی وغیرہ اس کی طرف پھینکیں۔

☆ ڈوبتے شخص کو گردن کے پیچھے قمیض سے پکڑتے ہوئے پانی سے باہر نکالیں۔

☆ اگر لکڑی یا تختہ میسر نہ ہو تو اسے اپنے سے دور رکھیں اور دھکیلتے ہوئے پانی سے ایسے باہر نکالیں کہ اس کا سر پانی سے باہر رہے۔

☆ ڈوبتے شخص کو بچاتے وقت اپنے سے دور رکھیں تاکہ وہ آپ کو پکڑ نہ سکے۔ بصورت دیگر وہ آپ کے ڈوبنے کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

☆ ڈوبے ہوئے مریض کو زمین پر لا کر اسکی سانس اور دل کی ڈھرکن کو درست کریں۔

☆ انتہائی بری حالت میں بھی مصنوعی سانس دینا بند نہ کریں کیونکہ ڈوبے ہوئے بظاہر مردہ نظر آنے والے افراد کو بھی دیر تک مصنوعی سانس دینے کے بعد بچایا جاسکتا ہے۔

میڈیکل کارنر

کرنٹ لگنا

☆ اگر آپ کو کرنٹ لگ جائے تو کوشش کریں فورا! ہاتھ کھینچ لیں یا خود کو پیچھے گرانے کی کوشش کریں۔

☆ اگر کسی دوسرے کو کرنٹ لگے تو اسے پکڑنے کی بجائے مین سوئچ بند کرنے کی کوشش کریں۔

☆ کبھی بھی متاثرہ شخص کی طرف نہ جائیں وہ آپ کو بھی پکڑ سکتا ہے۔

☆ اگر مین سوئچ نہ ملے تو کسی رسی، ڈوپٹے کی مدد سے تاروں سے پرے کھینچ لیں یا کسی پلاسٹک / لکڑی کی چیز سے تار کو دور ہٹانے کی کوشش کریں

☆ گرنے سے لگنے والی چوٹ سے بچانے کے لیے نیچے کوئی گدیاں، تکیے وغیرہ پھینک دیں۔

☆ مریض کو زمین میں ہرگز مت دبائیں۔

☆ اگر سانس نہ آ رہی ہو تو مریض کی ناک بند کر کے منہ کے ذریعے زور سے دو سانس دیں اور فوراً 1122 پر کال کریں۔

سانپ کا ڈسنا

☆ دو تہائی سانپ زہریلے نہیں ہوتے۔

☆ گھبرائیں مت اپنے حواس پر قابو رکھیں اور فوراً 1122 پر کال کریں،

☆ زہر چوسنے کی ہرگز کوشش مت کریں۔

☆ زخم پر چاقو، چھری سے کٹ لگانے کی کوشش ہرگز مت کریں کیونکہ بعض زہر خون کو پتلا کرتے ہیں جس سے خون بہت تیزی سے نکلتا ہے۔

☆ کسی رسی وغیرہ سے باندھنے کی کی ہرگز کوشش مت کریں۔

☆ اگر گرم پٹی مل جائے تو سانپ کے کاٹنے والی جگہ سے اوپر پورے عضو پر لپیٹ دیں۔

☆ جسم کے متاثرہ حصے کو حرکت کم سے کم دیں۔

☆ سانپ کے کاٹے والے حصے کو نیچے لٹکا دیں۔

☆ متاثرہ حصے کو اپنے دل کے مقام سے نیچے رکھیں اس سے زہر کا اثر جلدی نہیں ہوگا۔

☆ اگر سانپ زہریلا نہ ہو تو بھی ٹیٹنس کا انجیکشن ضرور لگوائیں۔

آسمانی بجلی سے حفاظتی تدابیر

☆خراب موسم کے دوران ٹیلی فون اور باقی الیکٹرانک آلات استعمال نہ کریں، فون کرنے کے لیے موبائل فون استعمال کریں۔

☆طوفانی بارش میں ضرورت پڑنے پر زیادہ بڑے اور اونچے درختوں کے نیچے پناہ لیں۔

☆اگر آپ سائیکل/موٹر سائیکل پر ہیں تو فوراً رُک جائیں اور اس سے دور ہٹ جائیں۔

☆گرج چمک کے دوران کُھلے علاقے میں جہاں پانی کھڑا ہو ہرگز مت جائیں۔

☆اگر کچھ لوگ گروپ میں بیٹھے ہیں تو فوراً منتشر ہو جائیں۔

☆کھمبوں اور پائپوں سے دور رہیں اور کسی قسم کی دھاتی چیز ہاتھ میں نہ رکھیں۔

☆اگر بجلی کی گرج چمک جاری ہو تو نہانے سے پرہیز کریں۔

زہریلا/ کیمیائی حادثہ کی صورت میں تدابیر

☆کسی بھی وجہ سے زیادہ لوگ اچانک بے ہوش ہو جائیں یا کسی جگہ پر بہت زیادہ مچھلیاں، جانور اور پرندے مرے ہوئے پائے جائیں تو اس کا مطلب ہے کہ ماحول میں کوئی زہریلا مواد موجود ہے۔

☆ہوا میں کسی کیمیکل کی وجہ سے بہت سارے لوگوں کو اچانک سر درد، شدید خارش، اُلٹی، آنکھوں سے پانی کا اخراج یا سانس میں تنگی ہو تو فوراً وہاں سے نکلنے کی کوشش کریں۔

☆اگر کسی بند جگہ پر کچھ بے ہوش لوگ ملیں تو انہیں فوراً کھلی ہوادار جگہ پر لے جائیں۔

☆زہریلے ماحول میں فوراً گیلے کپڑے سے منہ اور ناک ڈھانپ لیں۔

☆اگر آپ گاڑی میں ہیں تو گاڑی کے شیشے اور AC کے آؤٹ لیٹ یا کپڑے سے ڈھانپ دیں۔

☆اگر زہریلا ماحول گھر سے باہر ہو تو فوراً گھر میں آکر کھڑکیاں دروازے اچھی طرح بند کر لیں۔

☆گھر پہنچ کر فوراً نہا کر کپڑے تبدیل کر لیں۔

☆اگر کوئی متاثرہ شخص نظر آئے تو قریب مت جائیں اس سے آپ بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔

آگ سے بچاؤ

FIRE SAFETY

آگ(Fire)

آگ ایسا کیمیائی تعامل ہے جس میں ایندھن (نامیاتی مرکبات) آکسیجن کے ساتھ ایک خاص درجہ حرارت پر عمل کرتا ہے جس کے نتیجے میں توانائی، حرارت، روشنی اور شعلے کی شکل میں خارج ہوتی ہے۔

فائر ٹرائی اینگل

ایندھن(Fuel) حرارت(Heat) آکسیجن(Oxygen) کیمیائی ری ایکشن

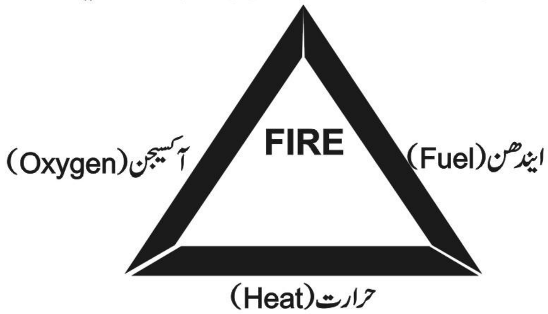

ایندھن: تمام جلنے والے میٹریل ایندھن کہلاتے ہیں۔ مثلاً لکڑی، گتہ، کاغذ، کپڑا، تیل، گریس، رنگ، پٹرول وغیرہ۔

آکسیجن: یہ ہوا کی صورت میں ہر وقت ہر جگہ موجود ہے جو کہ ہوا میں 21% تک موجود ہے۔

آگ کا پھیلاؤ(Spread of Fire)

ایصال حرارت (Conduction):

ایسا عمل جس میں حرارت مادے کے باہم جُڑے ہوئے مالیکیولوں کے ارتعاش کی وجہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتی ہے، ایصال حرارت کہلاتا ہے۔ یہ عمل ٹھوس چیزیں یا مائع گیس گرم ہو کر پھیلتی ہیں۔ یا ہلکی ہو کر اوپر اُٹھتی ہیں۔ اور یہ عمل مائع جات اور گیس میں ہوتا ہے۔

حمل حرارت (Convection)

ایسا عمل جس میں حرارت مالیکیول کی حرکت کی وجہ سے منتقل ہوتی ہے۔ جیسے چیزیں یا مائع یا گیس گرم ہو کر پھیلتی ہیں۔ یا ہلکی ہو کر اوپر اُٹھتی ہیں۔ اور عمل مائع جات اور گیس میں ہوتا ہے۔

اشعاع حرارت (Radiation)

ایسا عمل جس میں بغیر کسی ذریعے یا واسطے کے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتی ہے اشعاع حرارت کہلاتا ہے۔ مثلاً سورج کی گرمی کا زمین تک پہنچنا۔

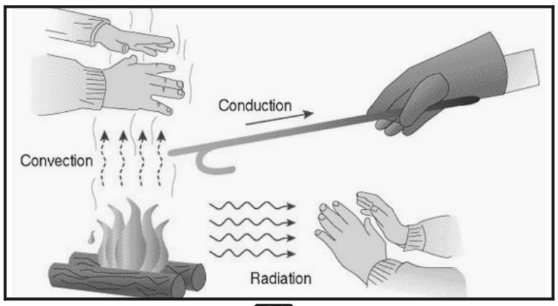

آگ بجھانے کے طریقے(Methods of Fire Fighting)

آگ کو تین طریقوں سے سمجھایا جاتا ہے۔ آگ تین چیزوں کا مجموعہ ہے ان تین چیزوں میں کسی ایک یا دو چیزوں کو ختم کر دیا جائے تو آگ بُجھ جائے گی۔

1۔ سٹارویشن (ایندھن کو ختم کرنا) سپلائی چین کو توڑنا۔

2۔ سمدرنگ (ڈھانپنا) آکسیجن سپلائی کو ختم کرنا۔

3۔ کولنگ (ٹھنڈا کرنا) ہیٹ کو ختم کرنا۔

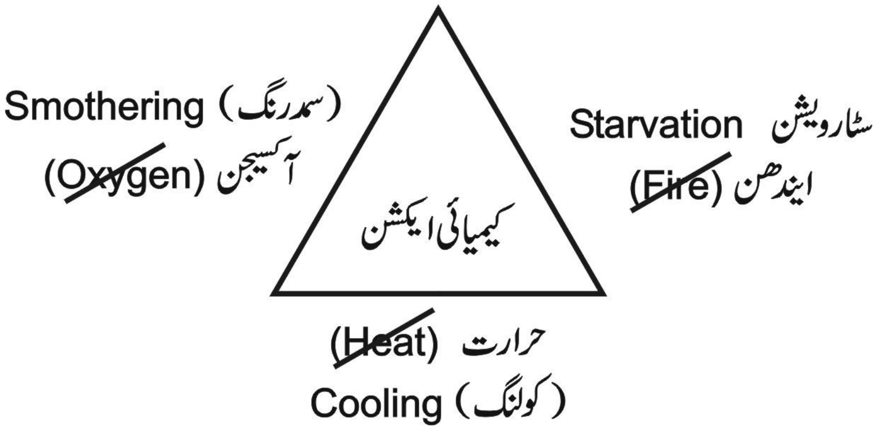

آگ بُجھانے والے آلے کی کلر کوڈنگ اور اقسام

فائر ایکسٹنگیشر	کلر کوڈنگ
واٹر	ریڈ (سُرخ)
اے ٹرپل ایف فوم	کریم/ (پیلا)
ڈرائی کیمیکل پاؤڈر	بلیو (نیلا)
ہیلوٹران	گرین (سبز)
کاربن ڈائی آکسائیڈ	بلیک (سیاہ)

آگ کی اقسام

آگ کی کلاس وقسم	آگ بُجھانے کا طریقہ	فائرایکسٹینگیئر کی قسم				
		واٹر	اے ٹرپل ایف فوم	ہیلوٹران	ڈرائی کیمیکل پاؤڈر	کاربن ڈائی آکسائیڈ
اے کلاس (ٹھوس آگ) کاغذگتہ، ربڑ، لکڑی، کپڑے، پلاسٹک وغیرہ۔	کولنگ	✓	✓	✓	✓	✗
بی کلاس (لیکیوڈ آگ) تیل، ڈیزل، پٹرول، پینٹ وارنش، تھنر وغیرہ	سمدرنگ	✗	✓	✓	✓	✓
سی کلاس (گیس والی آگ) گیس، سوئی گیس، آکسیجن یل پی جی ٹروپین وغیرہ	پاور سپلائی کو ختم کر کے	✗	✗	✓	✓	✗
ڈی کلاس (دھاتی آگ) میگنیشیم، سوڈیم، پوٹاشیم، لیتھیم، ٹائٹینیم وغیرہ	سمدرنگ اور سٹارویشن	✗	✗	✗	✓	✗
ای کلاس (بجلی کی آگ) الیکٹرک، الیکٹرانک	سمدرنگ اور پاور سپلائی کو ختم کر کے	✗	✗	✓	✓	✓

فائر ایکسٹنگشیر کو استعمال کرنے کا طریقہ: (PASS METHOD)

1۔ سیفٹی پن کو کھینچیں۔

2۔ آگ کی جڑ پر نشانہ لیں۔

3۔ ہینڈل کو دبائیں اور آگ کی جڑ پر سپرے کریں۔

4۔ ایک طرف سے دوسری طرف سپرے کریں۔

نوٹ: 1۔ فائر ایکسٹنگشیر استعمال کرتے وقت ہوا کے رُخ کو مدنظر رکھیں۔

2۔ آگ سے تقریباً دو میٹر دور رہیں۔

آگ لگنے کی صورت میں احتیاطی تدابیر:

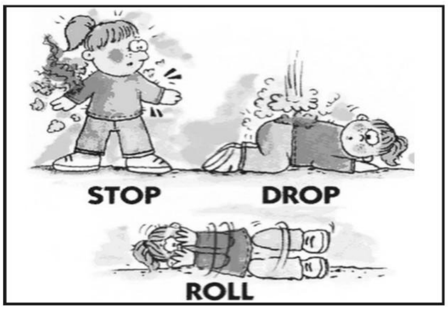

☆ بلاتاخیر 1122 پر کال کریں۔

☆ بجلی اور گیس کی سپلائی فوراً بند کر دیں۔

☆ مناسب حفاظتی اقدامات اختیار کرتے ہوئے آگ بُجھانے کی کوشش کریں۔

☆ دھویں میں فرش کے نزدیک تر رہیں جہاں ہوا نسبتاً صاف اور کم زہریلی ہوتی ہے۔

☆ اگر آگ زیادہ ہے تو فوراً متاثرہ عمارت خالی کریں۔

چھوٹے پیمانے پر آگ لگ جائے تو کیا کریں؟

☆ عام طور پر چھوٹی آگ پر پانی کے ذریعے قابو پایا جاسکتا ہے۔

☆ اگر پانی موجود نہ ہو تو کسی موٹے کمبل یا دری سے آگ کو ڈھانپ دیں جس سے ہوا آگ تک نہیں پہنچے گی اور آگ بُجھ جائے گی۔

☆ اگر کوئی کمبل یا دری موجود ہو تو آگ بُجھانے کے لیے ریت یا مٹی کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔

☆ آگ کے قریب سے دوسری جلنے والی اشیاء کو دور ہٹا دیں۔

☆ برقی آگ کی صورت میں پانی کا استعمال ہرگز نہ کریں اس سے آپ کی زندگی کو خطرہ بھی ہوسکتا ہے اور آگ بڑھ سکتی ہے۔

کپڑوں کو آگ لگنا

☆ اِدھر اُدھر نہ بھاگیں، فوراً نیچے لیٹ جائیں اور کروٹیں لیں یا متاثرہ شخص کو کسی موٹے کمبل یا دری سے ڈھانپ دیں۔

آتشزدگی FIRE

عمارت میں داخل ہونے سے پہلے

☆ ذہنی خاکہ بنالیں۔

☆ ساتھیوں کے ساتھ خطرے کا سگنل طے کرلیں۔

☆ آگے بڑھتے ہوئے راستہ نوٹ کرتے جائیں۔

☆ جس کمرے میں آپ کام کررہے ہیں اسکی پوزیشن کا خیال رکھیں کہ عمارت کے سامنے ہے۔ پیچھے ہے یا درمیان میں ہے۔

عمارت میں داخل ہونا

☆ کھڑکی سے داخل ہوتے وقت کود یں مت۔ زمین چیک کریں اور آہستگی سے نیچے اتریں۔

☆ مرکزی دروازے سے داخل ہونے کو ترجیح دیں۔

☆ اگر ممکن نہ ہو تو داخلی دروازے کے قریب ترین کھڑکی کا انتخاب کریں۔

☆ تیسری صورت میں عمارت کا پچھلا یا فوری طور دستیاب دروازہ۔

☆ زور زور سے پکاریں یا شور کریں ہوسکتا ہے کوئی اندر ہو اور آگ سے باخبر نہ ہو۔

☆ لکڑی کے بجائے شیشہ توڑنا بہتر اور آسان ہے۔

عمارت میں داخل ہوتے وقت کے خطرات

☆ ایسے دروازے کو کھولتے وقت جس کے پیچھے آگ لگی ہو فلیش اور آگ کا دھماکہ ہوسکتا ہے۔

☆ کھولنے سے پہلے ہینڈل سے کمرے کی حرات چیک کریں۔

☆ اگر گرم ہو یا گیس نکلے تو نیچے بیٹھ جائیں، دروازہ آپ کی طرف کھلے تو اس کی اوٹ استعمال کریں۔

شیشہ توڑنا

☆ شیشہ اس طرح سے توڑیں کہ ہینڈل کے اوپر سے پھسلتے ہوئے ٹکڑے آپ کو زخمی نہ کردیں۔

☆ فریم کے اندر پھنسے ٹکڑے نیچے گرادیں کھڑکی کا نچلا حصہ بھی صاف کردیں اور اگر ممکن ہو تو موٹا کپڑا ڈال دیں تاکہ کسی شخص یا ہوز پائپ کو نقصان نہ پہنچے۔

عمارت کے اندر کی حرکات وسکنات

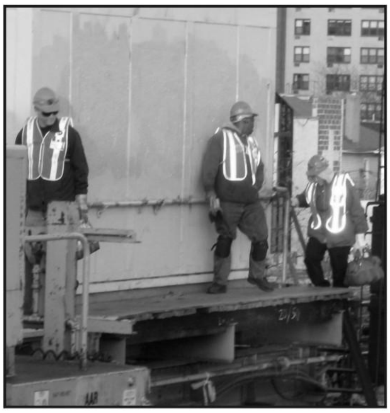

☆ اگر چھت بری طرح نقصان زدہ ہے تو دیوار کے قریب رہیں۔

☆ متاثرہ یا کمزور سیڑھیاں صرف انتہائی ضرورت کے تحت استعمال کریں۔

☆ ٹوٹی ہوئی (نقصان زدہ) سیڑھیوں کے درمیان پل بنائیں۔

☆ ایک فلائٹ (سیڑھی) پر ایک آدمی رہے۔

☆ دیوار کی طرف رہیں اور احتیاط سے چلیں۔

☆ ملبہ اُٹھانے کے لیے دستانے استعمال کریں۔

☆ دھاتی اشیاء کو خیال سے اٹھائیں۔

آگ تلاش کرنا

کسی عمارت مین آگ کی جڑ تلاش کرت وقت ہوئے فائر مین اپنے تمام حواس استعمال میں لاسکتا ہے۔ مثلاً

☆ دیکھنا ـ دھواں، پلستر و دیگر اشیاء کا رنگ

☆ چھونا ـ گرم دروازہ، دیوار یا چھت

☆ سونگھنا ـ جلتی ہوئی اشیاء کی بو

☆ آواز ـ جیسے لکڑی جلنے کی آواز

☆ جسمانی محسوسات ـ حرارت میں اضافہ ـ تیزی سے آتی ٹھنڈی ہوا

☆ اس بات کا خیال رکھیں کہ اپنے پیچھے تمام دروازے اور کھڑکیاں بند کرتے آئیں، ورنہ آگ تیزی سے پھیل سکتی ہے۔

☆ اپنا وزن پچھلے قدم پر رکھیں ☆ مسلسل اپنے جگہ کو چیک کرت رہیں۔

☆ جورے کی صورت میں کام کریں۔

گھر میں فائر ڈرل کرنا

☆ گھر کے تمام افراد بشمول بچوں کے ساتھ مشورہ کیجئے اور آگ کی صورت میں گھر سے نکلنے کے راستوں کا آج ہی تعین کیجئے۔

☆ کیثر المنزلہ عمارتوں میں ہنگامی اخراج کے لیے ہمیشہ سیڑھیاں استعمال کیجئے۔ آگ کی صورت میں لفٹ ہرگز استعمال نہ کریں۔

☆ باہر نکلنے کے بعد جمع ہونے کے لیے باہر ایک اسمبلی ایریا مخصوص کرلیں اور ڈرل کے دوران وہاں پہنچ کر سب لوگوں کی گنتی کریں کی آیا کوئی اندر پھنسا تو نہیں رہ گیا۔

☆ دھوئیں کی صورت میں گھٹنوں اور ہاتھوں پر رینگتے ہوئے باہر نکل جائیں۔

گھر میں آگ کے خطرات کو تلاش کرنا

☆ چولہا جلتا چھوڑ کر کچن ہرگز نہ چھوڑیں۔

☆ ڈھیلے، لمبی آستین والے کپڑے اور لٹکتے ہوئے سروں والا ڈوپٹہ پہن کر کچن میں ہرگز نہ جائیں۔ ایپرن اور اسکاف کا استعمال کریں۔

☆ کچن میں ماچس بچوں کی پہنچ سے دور اوپر خانے میں رکھیں۔

☆ استری آن کر کے چھوڑنا انتہائی خطرناک ہے۔

☆ کٹی پھٹی تاریں اور خراب حالت والے پلگ، ساکٹ اور بٹن تبدیل کرالیں۔

☆ ایکسٹینشن وائر سے گریز کریں اور مطلوبہ تعداد میں دیواروں پر ساکٹ لگوائیں۔

☆ بستر پر لیٹ کر قطعی سگریٹ نہ پیئں۔ ایش ٹرے، پردوں، کاغذات اور دوسری جلنے والی اشیاء سے دور رکھیئے۔

☆ گھر کو صاف رکھیں، صاف ستھری جگہیں آگ کے لیے کم کشش رکھتی ہے۔

☆ جلتا ہوا سگریٹ اور جلتی ہوئی ماچس کی تیلی ہرگز کوڑے دان میں نہ ڈالیں۔

☆ گھر میں ایک فائر ایکسٹنگشر ڈرائی کیمیکل ضرور رکھیں خاص طور پر کچن میں۔

☆ کچن میں ایک فائر بلینکٹ رکھیں۔

☆ پورٹیبل روم ہیٹر کو جلنے والے میٹریل (مثلاً پردے، صوفے، قالین وغیرہ) سے کم از کم تین فٹ کے فاصلے پر رکھیں۔

فرائینگ پین اور آگ سے بچاؤ۔

☆ فرائی پین میں ایک تہائی سے زیادہ گھی یا تیل نہ بھریں۔

☆ فرائی پین میں چپس ڈالنے سے پہلے فرائی پین میں موجود تیل کا درجہ حرارت معلوم کرنے کے لیے ڈبل روٹی کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ڈالیں۔ تیل سے دھواں نکلتے ہوئے دیکھیں تو فرائی پین میں چپس نہ ڈالیں بلکہ آگ بند کر کے تیل کو ٹھنڈا ہونے دیں ورنہ فرائی پین میں آگ لگ سکتی ہے۔

☆ آگ لگنے کی صورت میں فرائی پین کو چولہے سے ہٹائیں۔ چولہے کو فوراً بند کر دیں اگر بحفاظت ممکن ہو۔

☆ فائر بلینکٹ، کوئی گیلا کپڑا یا تولیہ فرائی پین پر ڈالیں تاکہ آگ سے نکلنے والے شعلے دم توڑ دیں جلتے ہوئے فرائی پین میں کبھی بھی پانی نہ پھینکیں۔

آپ کا دفتر اور آگ سے تحفظ

☆ سامان ایسی ترتیب سے رکھیں کہ ہنگامی حالات میں رکاوٹ نہ بنے۔

☆ اگر آپ سگریٹ پیتے ہیں تو میز پر ایش ٹرے میں پانی ڈال کر رکھیں فائلوں اور کاغذات کو ایش ٹرے سے مناسب فاصلے پر رکھیں۔

☆ آگ پکڑنے والے مادوں کو ہمیشہ بند ڈبوں میں بند رکھیں۔ اگر آگ لگنے کا خطرہ ہے تو اس خطرہ کو دور کریں۔

☆ اگر فائر ایکسٹنگشیر کسی بھی وجہ سے استعمال ہو جائے یا ناکارہ ملے تو متعلقہ عملہ کو مطلع کریں تاکہ اسے فوراً تبدیل کر دیا جائے۔

فائر فائٹنگ کے تربیت حاصل کریں تاکہ بہتر طریقہ سے بچاؤ کی تدابیر پر عمل کر سکیں۔

☆ روم ہیٹر جلنے والی اشیاء سے 3 فٹ کے فاصلے پر رکھیں۔

Rural education & Economic Development Society

RP

REEDS PAKISTAN

Rural Education & Economic Developmet Society

Head Office: Canal Park Street No.1 Near Girls College
Rahim Yar Khan. Ph: 068-5876693